تحفۃ الحفاظ

حفظِ قرآن کے طلبہ کے لیے
اصلاح وتربیت اور تزکیہ نفس کا مختصر اور جامع نصاب

www.KitaboSunnat.com

قال ابن مسعود رضي الله عنه:
كُنَّا لَا نَتَجَاوَزُ عَشْرَ آيَاتٍ حَتّٰى
نَعْلَمَ مَا بِهِنَّ وَنَعْمَلَ بِهِنَّ

تالیف حافظ فیض اللہ ناصر

نظرثانی
فضیلۃ الشیخ قاری صہیب احمد میر محمدی ﷾

تقریظ
استاذ القراء قاری محمد یحیی رسول نگری ﷾

دار المصنفین
DAR-UL-MUSANNIFEEN

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

تحفۃ الحفاظ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ

کے نام سے شروع کرتا ہوں
جو بڑا ہی مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحفۃ الحفاظ

حفظِ قرآن کے طلبہ کے لیے

اصلاح و تربیت اور تزکیہ نفس کا مختصر اور جامع نصاب

قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:
كُنَّا لَا نَتَجَاوَزُ عَشْرَ آيَاتٍ حَتّٰى
نَعْلَمَ مَا بِهِنَّ وَنَعْمَلَ بِهِنَّ

تالیف حافظ فیض اللہ ناصر

نظرثانی
فضیلۃ الشیخ قاری صہیب احمد میر محمدی ﷾

تقریظ
استاذ القراء قاری محمد یحییٰ رسول نگری ﷾

دار المصنفین
DAR-UL-MUSANNIFEEN

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دار المصنفین
DAR-UL-MUSANNIFEEN
اہلِ قلم وکتاب کا اپنا ادارہ
2020

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالمصنفین محفوظ ہیں

تحفۃ الحفاظ

تالیف ______ حافظ فیض اللہ ناصر

نظر ثانی ______ فضیلۃ الشیخ قاری صہیب احمد میر محمدی

تقریظ ______ استاذ القراء قاری محمد یحیی رسول نگری

ناشر
دار المصنفین
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

G/F-6 بادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
0300-4262092
0308-6222418
0321-4697056
Facebook/Dar-ul-Musannifeen
darulmusannifeen@gmail.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

تقریظ	15
اوّلیں نگارش	17

پہلا حصہ: احادیثِ مبارکہ

علم حاصل کرنے کی فضیلت	19
اخلاص کی اہمیت	19
ارکانِ اسلام	20
موحّد اور مشرک کا انجام	20
اطاعتِ رسول کی فضیلت	21
سنتِ رسول کو زندہ کرنے کا اجر	21
جھوٹی حدیث بیان کرنے کا انجام	22
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی گستاخی کا انجام	22
مسواک کی اہمیت	23
مسواک کی فضیلت	23
نماز سے پہلے وضو اور وضو سے پہلے بسم اللہ	23
تحیّۃ المسجد کی اہمیت	24
اذان کا جواب دینے کا حکم	24

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اذان اور اقامت کے درمیان دعا 25

فرض نمازوں کی فضیلت 25

بروقت نماز ادا کرنا محبوب عمل 25

باجماعت نماز ادا کرنے کی فضیلت 26

بلاعذر باجماعت نماز نہ پڑھنے پر وعید 26

نماز چھوٹ جانے کا کفارہ 27

فرض نمازوں کی سنتیں پڑھنے کی فضیلت 27

نماز کے انتظار کی فضیلت 28

ایک نماز سے دوسری تک گناہ معاف 28

خشوع وخضوع والی دو رکعات کا ثواب 29

نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ 29

صفِ اوّل میں نماز ادا کرنے کی فضیلت 30

امام کی کامل اقتدا 30

امام سے آگے بڑھنے پر وعید 30

جمعہ پڑھنے کی فضیلت 31

جمعہ مکمل خاموشی سے سننے کی تاکید 32

بلاعذر جمعہ چھوڑنے پر وعید 32

گھر میں نفل نماز پڑھنے کا اہتمام 32

تہجد پڑھنے کے فوائد 33

نمازِ جنازہ پڑھنے کا اجر وثواب 33

صدقہ وخیرات کی فضیلت 34

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رشتے دار پر صدقہ کرنے کی فضیلت 34

بخیلی اور کنجوسی کرنے کا انجام 35

ماہِ رمضان کے روزوں کی فضیلت 35

حج وعمرہ کی فضیلت 36

جہاد فی سبیل اللہ کی اہمیت 36

اللہ کے ذکر کی فضیلت 36

اسمائے حسنیٰ کی فضیلت 37

دُرود شریف پڑھنے کی فضیلت 37

دُرود شریف نہ پڑھنے کا نقصان 38

اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل 38

تلاوتِ قرآن کی فضیلت 39

دعا کی اہمیت 39

توبہ کی فضیلت 39

استغفار کی اہمیت 40

معافی مانگنے کی چھے بار مہلت 40

توبہ کرنے سے تمام گناہ معاف 41

گناہ ہو جائے تو نیکی کر لیں 41

مومنوں کے لیے استغفار کی فضیلت 42

مال کمانے کے لیے علمِ دین سیکھنے کی سزا 42

علم کی بات چھپانے کی سزا 43

نیک کام کی ترغیب کا اجر 43

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برائی کے خاتمے کی ہر ممکن کوشش	43
والدین کی خدمت نہ کرنے کا انجام	44
والدین کی ناراضی سے بچیں	45
والدین کو گالی نہ دِلائیں	45
والدین کی وفات کے بعد ان کے لیے دعا	45
والد کے دوستوں سے اچھا تعلق	46
گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک	46
بیٹیوں کی اچھی پرورش اور تربیت	47
صلہ رحمی کی فضیلت	47
قطع رحمی کرنے کا گناہ	48
صلہ رحمی کا حقیقی مفہوم	48
پڑوسی کا خاص خیال رکھیں	49
پڑوسی کو تکلیف دینے کی سزا	49
بیوہ اور مسکین کی خدمت کی فضیلت	49
یتیم کی کفالت کرنے کی فضیلت	50
ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کے حقوق	50
مسلمان بھائی سے ملنے کا انداز	51
مسلمان سے ناراضی کا سخت گناہ	51
مسلمان سے ناراضی کی حد	52
مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں دعا	52
مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع	52

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سب سے زیادہ فضیلت والے اعمال	53
کامل مسلمان کی دو خوبیاں	53
کامل مومن بننے کا معیار	54
تحائف کا تبادلہ کیجیے	54
لوگوں کا شکریہ ادا کیجیے	54
خدمتِ خلق کی فضیلت	55
مدد کریں، آسانی دیں اور پردہ ڈالیں	55
چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا ادب	56
رحم کرنے کی فضیلت	56
مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت	57
اچھے اخلاق کی فضیلت	58
اچھی گفتگو کا اہتمام	58
فضول باتوں اور کاموں سے اجتناب	58
غیر مصدقہ بات سے اجتناب	59
تین بہت ہی پیاری نصیحتیں	59
ہر واقف و ناواقف کو سلام کیجیے	60
سلام میں پہل کی فضیلت	60
باہم محبت پیدا کرنے کا عمل	60
مصافحہ کرنے کا ثواب	61
منافق کی چار علامات	61
سچ کا اہتمام اور جھوٹ سے اجتناب	62

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنے کا انجام 63
زیادہ ہنسنے سے اجتناب کا حکم 63
سرگوشی کرنے کی ممانعت 63
غیبت کرنے کی سزا 64
غیبت کسے کہتے ہیں؟ 64
چغل خوری سے اجتناب 65
بدگمانی کی مذمت 65
دوغلے پن سے اجتناب 66
لعن طعن کرنے سے گریز 66
لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی سزا 67
گالی دینے کا گناہ 67
گالی کا گناہ کس پر ہوگا؟ 67
حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا نہ کریں 68
ناجائز جھگڑے میں مدد کرنے کا انجام 68
غصہ نہ کرنے کی فضیلت 69
غصہ ختم کرنے کا طریقہ 69
غصہ ختم کرنے کی دعا 70
ایک ہی غلطی دوبارہ کرنے سے گریز 70
بری عادات کو اپنانے کی ممانعت 70
عاجزی وانکساری کی فضیلت 71
تکبر کا انجام 71

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خیانت، قرض اور تکبر سے اجتناب 72
قسم صرف اللہ کے نام کی اُٹھائیں 72
کھانا کھانے کے آداب 72
دائیں ہاتھ سے کھانا اور پینا 73
مل جل کر کھانا کھائیں 73
کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کیجیے 74
ہر کام دائیں جانب سے شروع کریں 74
راستہ صاف کرنے کی فضیلت 75
شرم وحیا کی اہمیت 75
بے حیائی سے اللہ کو نفرت ہے 75
زبان اور شرم گاہ کا جائز استعمال 76
اپنا کردار پاکیزہ رکھیں 76
نشہ آور چیز حرام ہے 77
مسلمان پر اسلحہ اٹھانے کی ممانعت 77
مشکوک اور مشتبہ امور سے اجتناب 77
حرام کمائی کا انجام 78
کسی کا حق مارنے کی سزا 78
ناحق ایک بھی لقمہ کھانے کی سزا 79
جعل سازی، چالاکی اور دھوکے کا انجام 79
مزدور کو بروقت اجرت دینے کا حکم 79
مظلوم کی بددعا سے بچو 80

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رشوت خور پر لعنت 80
جائز سفارش کرنا اجر و ثواب کا باعث 80
دنیا اور دُنیا داروں سے بے رغبتی 81
کفایت اور قناعت اختیار کریں 81
اپنے سے اُوپر نہیں؛ نیچے دیکھیں 82
اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ 82
مانگنے والے کے لیے سخت وعید 83
صحت اور فراغت دو عظیم نعمتیں 83
اچھے اعمال کے بدلے جنت کی ضمانت 83
جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ 84
آخری وقت میں کلمہ پڑھنے کی فضیلت 85

دوسرا حصہ: مسنون دعائیں اور اذکار

بیدار ہونے کی دعا 86
بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا 86
بیت الخلا سے نکلنے کی دعا 87
وضو سے پہلے اور بعد کی دعا 87
گھر سے نکلتے وقت کی دعا 87
گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا 88
مسجد میں داخل ہونے کی دعا 88
مسجد سے نکلنے کی دعا 88

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اذان کا جواب اور بعد کی دعا	88
نماز کی دعائیں	89
نماز کے بعد مسنون اذکار	93
سجدۂ تلاوت کی دعا	95
دُعائے قنوت [وِتر کی دُعا]	95
وِتر پڑھنے کے بعد کی دعا	96
استخارہ کی نماز اور دُعا	96
کپڑے پہننے اور اتارنے کی دعا	98
نیا کپڑا پہننے کی دعا	98
کھانا کھانے کی دعائیں	98
کھانا کھلانے والے کے لیے دعا	99
دُودھ پینے کی دعا	100
بازار میں داخل ہونے کی دعا	100
شادی کرنے والے کے لیے دعا	100
مجلس سے اُٹھتے وقت کی دعا	101
سفر کی دُعا	101
مسافر کو الوداع کرتے وقت کی دعا	101
نقصان اور مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا	102
مصیبت اور تکلیف میں مبتلا کو دیکھ کر دعا	102
مریض کی عیادت کے وقت کی دعا	102
نمازِ جنازہ کی دعائیں	103

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعزیت کی دعا 104
قبرستان میں داخل ہونے کی دعا 104
پریشانی سے نجات کی دعا 105
گھبراہٹ اور بے چینی سے نجات کی دُعائیں 105
کسی کے خوف سے نجات پانے کی دُعا 106
قرض سے نجات پانے کی دُعا 106
سخت مشکل سے نجات پانے کی دعا 107
جسمانی درد سے آرام پانے کی دُعا 107
اچھی اور بری صورتِ حال پر دُعا 107
شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا 108
بچوں کو ہر نقصان سے محفوظ رکھنے کی دعا 108
گدھے اور مرغ کی آواز سن کر دعا 109
چھینک کی دعائیں 109
آندھی چلتے وقت کی دعا 110
حصولِ بارش کی دعا 110
طوفانی بارش آنے پر دعا 110
چاند دیکھنے کی دعا 111
روزہ افطار کرنے کی دعا 111
سونے کی دعائیں 111
صبح وشام کے اذکار 112
بے حساب اجر وثواب والے اذکار 116

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

زیر نظر کتاب حافظ فیض اللہ ناصر صاحب کے رشحاتِ فکر کا نتیجہ ہے۔ آپ پر خدا کی عنایات بے پناہ ہیں جس کے باعث بے حد مفید کتب آپ کے خانہ علم سے ترجمہ و تالیف کے قالب میں ڈھل کر دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ آپ کے قلم کی خوب صورتی یہ ہے کہ ایک وقت میں رواں دواں، علم وادب سے مزین اور شگفتگی سے مالا مال ہوتا ہے۔ آپ معاشرتی اُفق پر بھی نگاہ رکھتے ہیں اور معاشرے کی عام فہم اور ہلکے پھلکے انداز میں راہنمائی کرتے رہتے ہیں۔

زیر نظر کتاب میں آپ کا ہدفِ تحریر وہ بچے ہیں جو صرف ناظرہ قرآن یا حفظ قرآن کے بعد اپنی دینی تعلیم ختم کر دیتے ہیں؛ کہ ان کے اندر کس طرح صالحیت اور حقیقی عبدیت کی رُوح پھونکی جائے۔ ہمارے دینی نظامِ تعلیم کا المیہ یہ ہے کہ ناظرہ وحفظ کے بچوں کے لیے تربیت کا کوئی مربوط اور منظم لائحہ عمل موجود نہیں، جبکہ جدید تحقیقات اور مسلّم تربیتی مفکرین اس نتیجے پر پہنچ چکے ہیں کہ کسی بھی شخصیت کا سانچہ آٹھ دس سال کی عمر میں مکمل ہو جاتا ہے اور اس کے بعد طبیعت میں انقلاب کی شکلیں ختم ہو جاتی ہیں۔ اس لیے مغربی ممالک میں دورانِ حمل سے لے کر آٹھ دس سال تک کی عمر کے بچوں کی تربیت اور شخصیت سازی پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے اور انہیں فکر وعمل کے قالب میں ڈھال دیا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں تربیت تو زندگی کے کسی بھی حصے میں مطلوب نہیں ہوتی بلکہ تعلیم ہی کو تربیت خیال کر لیا جاتا ہے۔ یقیناً وہ کچھ نہ کچھ سامانِ تربیت کرتی ہے لیکن یہ بات طے ہے کہ بچہ اسلام کے اقدار واعمال، تہذیبِ فکر اور مقاصد و اہداف کی 'ابجد' سے بھی بے بہرہ ہوتا ہے۔ العیاذ باللہ

اس لیے خدا کا شکر ہے کہ عصر حاضر کے ایک لائق مصنف جناب ناصر نے اپنے زمامِ علم کو بچوں کی تربیت کی طرف موڑ لیا ہے۔ مذکورہ کتاب میں انہوں نے احادیث مبارکہ کا ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوب صورت گلدستہ اس اعتبار سے ترتیب دیا ہے کہ بچے کے سامنے انتہائی سادے انداز میں اسلام کی اجمالی تصویر اُبھر آئے اور ساتھ ساتھ مسنون دعاؤں کا بھی اہتمام کیا ہے کہ بچہ موقع بہ موقع مناجات کے ذریعے پروردگار کے حضور ثبوتِ بندگی دیتا رہے۔

اس مجموعہ احادیث میں یہ لحاظ بہت اہمیت کا حامل ہے کہ احادیث انتہائی مختصر اور الفاظ بے حد معنی خیز ہیں۔ احقر نے جس مقام سے بھی کتاب کو دیکھا ہے اور حسب موقع جس روایت کی توقع کی ہے؛ وہ اس میں ضرور ملی ہے۔ یہ مؤلف کی دِیدہ ریزی کا بیّن ثبوت ہے۔ لہٰذا تمام ذِمہ دارانِ مکاتب و مدارس سے میری درخواست ہے کہ اس کتاب کو ناظرہ و حفظ کے نصاب میں فوراً شامل کر لیا جائے، تاکہ ہمارے بچے تعلیمِ قرآن کی مبارک نعمت کے ساتھ ساتھ دینِ متین کی خوب صورتیوں کا بھی مطالعہ کریں اور انہیں حرزِ جاں بنا سکیں۔

آخر میں جناب حافظ فیض اللہ ناصر صاحب کے لیے بے پناہ دعائیں اور توفیقات کے ساتھ یہ استدعا ہے کہ بچوں کی تربیت کے اس میدان کو ترک نہ کریں بلکہ مرحلہ وار ایسی کتابیں تحریر کرتے رہیں۔

خاکسار

محمد یحییٰ رسول نگری

(خادم جامعہ عزیزیہ، ساہیوال)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اوّلیں نگارش

علم کے بعد سب سے اہم ترین چیز عمل ہے۔ اگر بندہ عمل سے عاری ہو تو وہی علم جو شرف و فضل کا باعث ہوتا ہے؛ وبالِ جان بن جاتا ہے۔ ایک عام مسلمان کو بھی بے عملی زیب نہیں دیتی، چہ جائیکہ قرآن کا علم رکھنے والا بے عمل ہو۔ اس پر تو دوہری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ خود بھی عمل کا پیکر بنے اور دوسروں کو بھی عمل کی ترغیب دے۔ اہلِ قرآن کے لیے عمل کس قدر ضروری ہے، ملاحظہ فرمایئے۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"كُنَّا لَا نَتَجَاوَزُ عَشْرَ آيَاتٍ حَتّٰى نَعْلَمَ مَا بِهِنَّ وَنَعْمَلَ بِهِنَّ، فَتَعَلَّمْنَا الْعِلْمَ وَالْعَمَلَ جَمِيعًا"

''ہم اس وقت تک دس آیات سے آگے نہیں بڑھتے تھے جب تک ان میں بیان ہونے والے احکام نہ جان لیتے اور ان پر عمل نہ کر لیتے، سو ہم نے علم اور عمل ایک ساتھ حاصل کیا ہے۔'' [تفسیر القرطبی: 51/1]

گویا عمل درحقیقت علم ہی کا تقاضا ہے۔ تھوڑا پڑھ لیں لیکن عمل پورا کریں، کیونکہ بہت سا علم حاصل کرنا قابلِ ستائش تو ہے لیکن واجب قطعاً نہیں، البتہ عمل ضرور واجب ہے اور اس کے متعلق روزِ قیامت سوال بھی کیا جائے گا، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ روزِ قیامت بندہ تب تک ہل نہیں سکے گا جب تک اس سوال کا جواب نہ دے دے کہ اس نے اپنے علم پر عمل کس قدر کیا ہے؟ [صحیح الجامع: 7299]

حافظِ قرآن کی جس قدر شان اعلیٰ اور ارفع ہے، بے عملی کے نتیجے میں اسی قدر سزا بھی زیادہ ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن سے منہ موڑنے والے کے متعلق فرمایا: جس نے ہمارے ذکر (قرآن) سے اعراض کیا، ہم اس کی زندگی تنگ کر دیں گے اور روزِ قیامت اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ [طہٰ: 124] نیز نبی ﷺ کے فرمان کے مطابق قیامت کے دن سب سے پہلے جہنم میں ڈالے جانے والے لوگوں میں ایک وہ قاریٔ قرآن بھی ہوگا جو صرف دکھلاوے کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن پڑھتا تھا اور عمل سے عاری تھا۔[صحیح مسلم: 1905]

اس کتاب کو تالیف کرنے کا مقصد یہ تھا کہ قرآنِ کریم حفظ کرنے والے وہ طلبہ جو بعد میں عصری تعلیم میں مشغول ہو جاتے ہیں اور مزید دِینی تعلیم حاصل نہیں کر پاتے، تو انہیں دورانِ حفظ ہی کم از کم اسلام کے بنیادی احکام اور اخلاق و آداب سے متعلقہ شرعی تعلیمات سے روشناس کر دیا جائے۔ اسی کے پیشِ نظر اس کتاب میں مختصر طور پر عقائد، عبادات، اخلاقیات اور معاملات سے متعلق صحیح و مستند احادیث اور روزمرہ کی مسنون دعائیں اور اذکار شامل کر کے نہایت آسان اور جامع سا نصاب بنا دیا ہے، تا کہ حافظِ قرآن صرف قرآنِ کریم کے الفاظ و کلمات کا حافظ ہی نہ رہے بلکہ عمل میں رغبت اختیار کرے اور ایسا مثالی مسلمان بن جائے کہ اس کی دُنیوی زندگی بھی خوب صورت ہو جائے اور آخرت بھی سنور جائے۔

یہ کتاب صرف حفاظ کے لیے ہی خاص نہیں ہے بلکہ اس کے موضوعات اور مشمولات اس انداز سے مرتب کیے ہیں کہ ہر مسلمان ہی اس سے اپنی تربیت اور تزکیہ کے لیے استفادہ کر سکتا ہے۔ خاص طور پر بچوں اور نوجوان نسل کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے، تا کہ ان کی زندگی کا رُخ متعین ہو سکے، انہیں آداب و اخلاقیات کی تعلیم مل سکے اور فرامینِ نبویہ ﷺ کی راہنمائی میں پاکیزہ کردار کے حامل بن سکیں۔

میں نہایت شکر گزار ہوں بابائے قراءت استاذ القراء قاری محمد یحییٰ رسول نگری حفظہ اللہ کا، کہ انہوں نے خوب صورت تقریظ کے ساتھ اس کتاب کو مستند بنا دیا اور بہت ممنون ہوں فضیلۃ الشیخ قاری صہیب احمد میر محمدی حفظہ اللہ کا، کہ انہوں نے اس کتاب کو بالاستیعاب دیکھا اور مفید مشوروں سے نوازا۔ جَزَاهُمَا اللّٰهُ خَيْرًا وَمَتَّعَنَا اللّٰهُ بِطُولِ حَيَاتِهِمَا

ربِ کریم سے دُعا ہے کہ وہ اس کتاب کو قارئین کے لیے نافع بنائے اور راقم، والدین اور اساتذہ کرام کے لیے صدقہ جاریہ بنا دے۔ آمین

خیر اندیش
حافظ فیض اللہ ناصر
03214697056
hfnasir@yahoo.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا حصہ

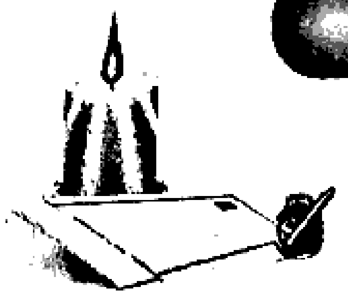

احادیثِ مبارکہ

1 علم حاصل کرنے کی فضیلت

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔''

2 اخلاص کی اہمیت

عَنْ اَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ)) ❷

❶ سنن الترمذي: 2646. ❷ سنن النسائي: 3140.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً اللہ تعالیٰ صرف اسی عمل کو قبول فرماتا ہے جو خالص اسی کے لیے کیا گیا ہو اور اس عمل سے اللہ کی رضامندی ہی مقصود ہو۔''

3 ارکانِ اسلام

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ)) [1]

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یقیناً محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج اور رمضان المبارک کے روزے۔''

4 موحد اور مشرک کا انجام

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ)) [2]

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کو اس

[1] صحيح البخاری: 8۔ صحيح مسلم: 16.

[2] صحيح مسلم: 93.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حالت میں موت آئی کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اس حالت میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا تھا تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔"

5 اطاعتِ رسول کی فضیلت

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((كُلُّ اُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبَى)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ وَمَنْ يَأْبَى؟ قَالَ: ((مَنْ اَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ اَبَى)) [1]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری امت کے تمام لوگ جنت میں داخل ہوں گے، سوائے اس کے جس نے انکار کر دیا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! (جنت میں داخل ہونے سے) کون انکار کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کر دیا۔"

6 سنتِ رسول کو زندہ کرنے کا اجر

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((مَنْ اَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي فَعَمِلَ بِهَا النَّاسُ، كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً فَعُمِلَ بِهَا، كَانَ عَلَيْهِ اَوْزَارُ مَنْ عَمِلَ بِهَا)) [2]

[1] صحيح البخاري: 7280. [2] سنن ابن ماجه: 209.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے میری کسی سنت کو زندہ کیا، پھر اس پر لوگ عمل کرنے لگ گئے، تو اسے (اپنے اجر وثواب کے علاوہ) اس پر عمل کرنے والے (ہر شخص) کے برابر اجر ملے گا۔ جس نے کوئی بدعت ایجاد کی، پھر اس پر عمل کیا جانے لگا، تو اسے اس بدعت پر عمل کرنے والے (ہر شخص) کے برابر گناہ ملے گا۔''

7 جھوٹی حدیث بیان کرنے کا انجام

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ)) [1]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے کہی نہ ہو، تو اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھ لے۔''

8 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی گستاخی کا انجام

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ سَبَّ اَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ)) [2]

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے میرے صحابہ کو برا کہا، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔''

[1] سنن ابن ماجہ: 34.
[2] صحیح الجامع الصغیر: 6285.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

9 مسواک کی اہمیت

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر میں اپنی اُمت پر مشقت نہ سمجھتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم ضرور دیتا۔''

10 مسواک کی فضیلت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ وَ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ)) ❷

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسواک منہ کی صفائی کا آلہ ہے اور رب تعالیٰ کی رضامندی (کے حصول) کا ذریعہ ہے۔''

11 نماز سے پہلے وضو اور وضو سے پہلے بسم اللہ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ)) ❸

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کا وضو نہ

---

❶ صحيح البخاري: 887 ـ صحيح مسلم: 252.

❷ سنن النسائي: 5 ـ سنن ابن ماجه: 289.

❸ سنن أبي داود: 101 ـ سنن ابن ماجه: 398.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو اس کی نماز نہیں ہوتی اور جس نے وضو کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھی تو اس کا وضو نہیں ہوتا۔“

12 تحیۃ المسجد کی اہمیت

عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : ((اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا یَجْلِسْ حَتّٰی یُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ)) [1]

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعت نماز نہ پڑھ لے۔“

13 اذان کا جواب دینے کا حکم

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: ((اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ)) [2]

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ”جب تم مؤذن (کی اذان) سنو تو تم بھی ویسے ہی کہو جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پڑھو۔“

---

[1] صحیح البخاری: 1163 ۔ صحیح مسلم: 714.

[2] صحیح مسلم: 384.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

14 اذان اور اقامت کے درمیان دعا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ)) ❶

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دُعا رد نہیں کی جاتی۔''

15 فرض نمازوں کی فضیلت

عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((إِنَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ يُذْهِبْنَ بِالذُّنُوبِ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ)) ❷

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ''بلاشبہ پانچوں نمازیں گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتی ہیں جس طرح پانی میل کچیل کو ختم کر دیتا ہے۔''

16 بروقت نماز ادا کرنا محبوب عمل

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ؟ قَالَ: ((اَلصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا)) قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ((بِرُّ الْوَالِدَيْنِ))

---

❶ سنن أبی داود: 521.

❷ مسند أحمد: 518.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ((الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ)) ❶

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: کون سا عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا۔ میں نے کہا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ میں نے کہا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

17 باجماعت نماز ادا کرنے کی فضیلت

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ وَحْدَهُ سَبْعاً وَعِشْرِينَ دَرَجَةً)) ❷

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''آدمی کی باجماعت نماز اس کے اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ ثواب حاصل کرتی ہے۔''

18 بلاعذر باجماعت نماز نہ پڑھنے پر وعید

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ، ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى مَنَازِلِ قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ، فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ)) ❸

---

❶ صحیح البخاري: 504 ۔ صحیح مسلم: 85.

❷ صحیح البخاري: 619 ۔ صحیح مسلم: 650.

❸ صحیح البخاري: 657.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً میرا دل کرتا ہے کہ میں (کسی کو) نماز پڑھانے کا حکم دوں، نماز کھڑی کر دی جائے، پھر میں ان لوگوں کے گھروں کی جانب نکل پڑوں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے اور ان کے گھر جلا دوں۔''

19 نماز چھوٹ جانے کا کفارہ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا اَنْ يُصَلِّيَهَا اِذَا ذَكَرَهَا)) ❶

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز کے وقت سو یا رہ جائے تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب اسے یاد آئے (اور جب وہ بیدار ہو) تب پڑھ لے۔''

20 فرض نمازوں کی سنتیں پڑھنے کی فضیلت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ ثَابَرَ عَلٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ: اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ)) ❷

❶ صحيح مسلم: 684.

❷ سنن الترمذي: 414.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے بارہ سنتیں ادا کرنے کی پابندی کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا (وہ بارہ سنتیں یہ ہیں:) ظہر سے پہلے چار رکعات اور ظہر کے بعد دو رکعات، مغرب کے بعد دو رکعات، عشاء کے بعد دو رکعات اور فجر سے پہلے دو رکعات۔“

21 نماز کے انتظار کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((مُنْتَظِرُ الصَّلَاةِ مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ اللهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يَقُمْ)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنے والے شخص کے لیے فرشتے اس وقت تک رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے یا اُٹھ کر چلا نہ جائے۔“

22 ایک نماز سے دوسری تک گناہ معاف

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: ((إِنَّ كُلَّ صَلَاةٍ تَحُطُّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ خَطِيئَةٍ)) ❷

سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: ”یقیناً ہر نماز اپنے سے پہلے ہونے والے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔“

---

❶ مسند أحمد: 8610.

❷ مسند أحمد: 23395.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

23 خشوع وخضوع والی دو رکعات کا ثواب

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَا مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، يُقْبِلُ بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ عَلَيْهِمَا، إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ)) ❶

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو بھی شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر دو رکعت نماز ایسی پڑھتا ہے کہ جس میں اپنے دل اور چہرے کے ساتھ انہی پر متوجہ رہتا ہے (یعنی مکمل خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھتا ہے) تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔''

24 نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ

عَنْ أَبِي جُهَيْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ، لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ)) ❷

سیدنا ابوجہیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا شخص جان لے کہ اس پر کیا گناہ ہے، تو وہ چالیس (دن، مہینے یا سال) تک کھڑے رہنا اپنے لیے اس کے آگے سے گزرنے سے بہتر سمجھے۔''

---

❶ سنن أبی داود: 906.

❷ صحیح البخاری: 510۔ صحیح مسلم: 507.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

25 صفِ اوّل میں نماز ادا کرنے کی فضیلت

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ)) ❶

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ پہلی صف میں نماز پڑھنے والوں پر رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے ان کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔''

26 امام کی کامل اقتدا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''امام اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی مکمل طور پر اقتدا کی جائے، لہٰذا تم اس سے اختلاف نہ کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔''

27 امام سے آگے بڑھنے پر وعید

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❶ سنن ابن ماجه: 997.

❷ صحيح البخاري: 689۔ صحيح مسلم: 414.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ: ((اَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ اَوْ يَجْعَلَ صُوْرَتَهُ صُوْرَةَ حِمَارٍ)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''سنو! وہ شخص اس بات سے ڈر جائے جو امام سے پہلے اپنا سر اٹھا لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے یا اس کی شکل کو گدھے کی شکل بنا دے۔''

28 جمعہ پڑھنے کی فضیلت

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ، وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ، اَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ، ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ، ثُمَّ يُنْصِتُ اِذَا تَكَلَّمَ الْاِمَامُ، اِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى)) ❷

سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے، نہایت اچھے طریقے سے پاکیزہ ہوتا ہے، تیل لگاتا ہے یا گھر کی خوشبو لگاتا ہے، پھر جمعہ کی نماز کے لیے نکل پڑتا ہے اور دو لوگوں کے درمیان میں تفریق نہیں بیٹھتا (یعنی درمیان میں گھس کر نہیں بیٹھتا)، پھر جس قدر نوافل اس کے مقدر میں ہیں ادا کرتا ہے، پھر امام کے خطبہ دینے کے وقت خاموش رہتا ہے، تو اس کے اس جمعہ سے لے کر اگلے جمعہ تک کے سب گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔''

❶ صحیح البخاری: 659 ـ صحیح مسلم: 427.

❷ صحیح البخاری: 883.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

29 جمعہ مکمل خاموشی سے سننے کی تاکید

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب جمعہ کے دن امام خطبہ دے رہا ہو اور تُو اپنے ساتھی کو کہے کہ ''خاموش ہو جا'' تو (یہ بھی) تُو نے فضول کام کیا ہے۔''

30 بلا عذر جمعہ چھوڑنے پر وعید

عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَهُوَ مُنَافِقٌ)) ❷

سیدنا ابوجعد الضمری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے بغیر کسی عذر کے تین جمعے چھوڑ دیے، وہ منافق ہے۔''

31 گھر میں نفل نماز پڑھنے کا اہتمام

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي

❶ صحيح البخاری: 934 ـ صحيح مسلم: 851.

❷ صحيح ابن خزيمة: 1857.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَسْجِدِی هٰذَا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ)) ❶

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا میری اس مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں نماز پڑھنے سے افضل ہے، سوائے فرض نماز کے۔''

32 تہجد پڑھنے کے فوائد

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ((عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ وَمُكَفِّرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَمَنْهَاةٌ لِلإِثْمِ)) ❷

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تہجد کی نماز کا التزام کیا کرو، یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کی خصلت ہے اور یہ تمہیں اللہ تعالیٰ کے قریب کر دینے والی، برے اعمال کا کفارہ کرتی ہے اور گناہوں سے روکتی ہے۔''

33 نمازِ جنازہ پڑھنے کا اجر و ثواب

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ)) قِيلَ: وَمَا الْقِيرَاطَانِ؟ قَالَ: ((مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ)) ❸

❶ سنن أبي داود: 1044. ❷ سنن الترمذی: 3549.

❸ صحيح البخاری: 1261 ـ صحيح مسلم: 945.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی جنازے میں شرکت کرے، یہاں تک کہ اس کی نمازِ جنازہ ادا کر لی جائے تو اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو جنازے میں تب تک شریک رہے جب تک اسے دفن نہ کر دیا جائے تو اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ پوچھا گیا: دو قیراط کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دو بہت بڑے پہاڑوں کے برابر (اجر وثواب)۔''

34 صدقہ وخیرات کی فضیلت

عَنْ عِكْرِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((تَصَدَّقُوا وَلَوْ بِتَمْرَةٍ، فَإِنَّهَا تَسُدُّ مِنَ الْجَائِعِ وَتُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ)) ❶

سیدنا عکرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صدقہ کیا کرو، کیونکہ یہ بھوکے (کی بھوک) دُور کرتا ہے اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔''

35 رِشتے دار پر صدقہ کرنے کی فضیلت

عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ)) ❷

سیدنا سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی

❶ صحيح الجامع الصغير: 2951.

❷ سنن النسائي: 2582۔ سنن ابن ماجه: 1844.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسکین پر صدقہ کرنا صرف صدقہ ہی ہے جبکہ کسی قرابت دار پر صدقہ کرنا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔"

36 بخیلی اور کنجوسی کرنے کا انجام

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقاً خَلَفاً، وَيَقُولُ الْآخَرُ: اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكاً تَلَفًا)) [1]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "روزانہ صبح کو جب لوگ اُٹھتے ہیں تو (آسمان سے) دو فرشتے اُترتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا اچھا بدل عطا کر۔ اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! کنجوس کو تباہی و بربادی سے دوچار کر۔"

37 ماہِ رمضان کے روزوں کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَاناً وَاحْتِسَاباً غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)) [2]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے ماہِ رمضان کا قیام کیا تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

---

[1] صحيح البخاري: 1442 ـ صحيح مسلم: 1010.

[2] صحيح البخاري: 38 ـ صحيح مسلم: 760.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

38 حج وعمرہ کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهٗ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةَ)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے دوران ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور حجِ مبرور کی جزا جنت کے سوا کچھ نہیں ہے۔''

39 جہاد فی سبیل اللہ کی اہمیت

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهٗ، مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جسے اس حالت میں موت آئے کہ اس نے نہ تو جہاد کیا ہو اور نہ ہی اس کے دِل میں اس کی خواہش پیدا ہوئی ہو تو اسے نفاق کی ایک شاخ پہ موت آئے گی۔''

40 اللہ کے ذکر کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

❶ صحيح البخاری: 1773 ـ صحيح مسلم: 1349.

❷ صحيح مسلم: 1910.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ: ((مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ)) ❶

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور اس کی مثال جو رب کا ذکر نہیں کرتا؛ زندہ اور مردہ کی طرح ہے (یعنی ذکر کرنے والا زندہ اور ذکر نہ کرنے والا مردہ ہے)۔''

41 اسمائے حسنیٰ کی فضیلت

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ اِسْمًا، مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا، مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (یعنی) ننانوے نام ہیں، جو شخص ان کو یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

42 درود شریف پڑھنے کی فضیلت

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ)) ❸

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے

❶ صحيح البخاري: 6407. ❷ صحيح البخاري: 7392.

❸ سنن النسائي: 1297.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا، اس کے دس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔"

43 درود شریف نہ پڑھنے کا نقصان

عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَخَطِئَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ، خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ)) ❶

سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس کے پاس میرا تذکرہ ہو اور وہ درود پڑھنے میں کوتاہی کرے، تو اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔"

44 اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ تَعَالَى أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ)) ❷

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے زیادہ محبوب عمل وہ ہے جو ہمیشگی سے کیا جائے، اگرچہ وہ عمل تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔"

---

❶ صحيح الجامع الصغير: 6245.

❷ صحيح البخاري: 6464۔ صحيح مسلم: 783.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

45 تلاوتِ قرآن کی فضیلت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((اِقْرَءُ وا الْقُرْآنَ فَإِنَّكُمْ تُؤْجَرُونَ عَلَيْهِ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ: ﴿الٓمٓ﴾ حَرْفٌ، وَلٰكِنْ أَلِفٌ عَشْرٌ وَلَامٌ عَشْرٌ وَمِيمٌ عَشْرٌ، فَتِلْكَ ثَلَاثُونَ)) [1]

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآنِ کریم پڑھا کرو، کیونکہ تمہیں اس پر اجر سے نوازا جاتا ہے۔ سنو! میں یہ نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے بلکہ ''الف'' کی دس نیکیاں ہیں، ''لام'' کی الگ دس نیکیاں ہیں اور ''میم'' کی بھی دس نیکیاں ہیں، اس طرح یہ تیس نیکیاں بن جاتی ہیں۔''

46 دعا کی اہمیت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ تَعَالَى مِنَ الدُّعَاءِ)) [2]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی بھی عمل دُعا سے زیادہ معزز نہیں ہے۔''

47 توبہ کی فضیلت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

---

1. صحیح الجامع الصغیر: 1164 ـ سلسلة الأحادیث الصحیحة: 660.
2. سنن الترمذی: 3370 ـ سنن ابن ماجه: 3829.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ)) ❶

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''گناہ سے توبہ کرنے والا ایسے ہو جاتا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔''

48 استغفار کی اہمیت

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِي قَلْبِهِ، فَاِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهُ، فَاِنْ زَادَ زَادَتْ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مومن بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ دھبہ بن جاتا ہے، پھر اگر وہ توبہ کر لے، اس گناہ سے رُک جائے اور استغفار کرے (یعنی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے) تو اس کے دِل سے وہ دھبہ مٹا دِیا جاتا ہے، لیکن اگر وہ مزید گناہ کرے تو سیاہ دھبہ بڑھتا جاتا ہے۔''

49 معافی مانگنے کی چھے بار مہلت

عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((اِنَّ صَاحِبَ الشِّمَالِ لَيَرْفَعُ الْقَلَمَ سِتَّ سَاعَاتٍ عَنِ الْعَبْدِ الْمُسْلِمِ الْمُخْطِئِ، فَاِنْ نَدِمَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ

❶ سنن ابن ماجه: 4250.

❷ سنن ابن ماجه: 4244 ـ سنن الترمذی: 3334.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْهَا اَلْقَاهَا، وَاِلاَّ كُتِبَتْ وَاحِدَةً)) ❶

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یقیناً انسان کا نامہ اعمال لکھنے والا بایاں فرشتہ گناہ گار مسلمان بندے کا گناہ لکھنے کے لیے چھ بار قلم اٹھاتا ہے، لیکن اگر وہ بندہ اپنے گناہ پر شرمندہ ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لیتا ہے تو فرشتہ قلم رکھ دیتا ہے (یعنی اس کا گناہ نہیں لکھتا) اور اگر وہ معافی نہیں مانگتا تو ایک گناہ لکھ دیا جاتا ہے۔''

50 توبہ کرنے سے تمام گناہ معاف

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَوْ اَخْطَأْتُمْ حَتّٰى تَبْلُغَ خَطَايَاكُمُ السَّمَاءَ، ثُمَّ تُبْتُمْ لَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تم اتنی خطائیں کر لو کہ تمہاری خطائیں آسمان تک پہنچ جائیں، پھر تم توبہ کر لو، تو اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ کو قبول فرمالے گا۔''

51 گناہ ہو جائے تو نیکی کر لیں

عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((اتَّقِ اللّٰهِ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ)) ❸

❶ صحيح الجامع الصغير: 2097 ـ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1209.

❷ سنن ابن ماجه: 4248. ❸ سنن الترمذي: 1987.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم جہاں بھی ہو اللہ سے ڈرتے رہو، برائی کے بعد نیکی کرو؛ وہ نیکی اس گناہ کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔''

52 مومنوں کے لیے استغفار کی فضیلت

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً)) ❶

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ''جو شخص (تمام) مومن مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار (بخشش کی دعا) کرتا ہے، اس کے لیے ہر مومن مرد اور مومن عورت کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔''

53 مال کمانے کے لیے علم دین سیکھنے کی سزا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص

❶ صحيح الجامع الصغير: 6026.

❷ سنن أبي داود: 3664۔ سنن ابن ماجه: 252.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رضائے الٰہی کی خاطر حاصل کیے جانے والے علم کو صرف دُنیاوی اغراض و مقاصد کے لیے حاصل کرتا ہے، وہ روزِ قیامت جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔"

54 علم کی بات چھپانے کی سزا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص سے علم سے متعلقہ کوئی سوال کیا گیا لیکن اس نے اسے چھپایا (یعنی علم ہونے کے باوجود نہ بتایا) تو اس کو روزِ قیامت آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔"

55 نیک کام کی ترغیب کا اجر

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: ((مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ)) ❷

سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص نے نیکی کے کام کی راہ دکھائی تو اسے بھی نیکی کرنے والے کے برابر ہی اجر و ثواب ملے گا۔"

56 برائی کے خاتمے کی ہر ممکن کوشش

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

❶ سنن أبي داود: 3658۔ سنن الترمذي: 2649. ❷ صحيح مسلم: 1893.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ، فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ، فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ، وَذَالِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ)) ❶

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ”تم میں سے جس شخص نے کوئی برائی دیکھی، تو اسے چاہیے کہ اپنے ہاتھ سے اس کو ختم کرے، لیکن اگر اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھے تو اپنی زبان سے منع کرے اور اگر وہ اس کی بھی استطاعت نہ رکھے تو اپنے دِل سے ہی بُرا جانے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔“

57 والدین کی خدمت نہ کرنے کا انجام

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((رَغِمَ اَنْفُهُ، رَغِمَ اَنْفُهُ، رَغِمَ اَنْفُهُ)) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ؟ قَالَ: ((مَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَوْ اَحَدَهُمَا فَدَخَلَ النَّارَ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کی ناک خاک آلود ہو، اس کی ناک خاک آلود ہو، اس کی ناک خاک آلود ہو۔ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کس کی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے والدین کو، یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی عمر میں پائے اور (ان کی خدمت نہ کرنے کی وجہ سے) جہنم میں چلا جائے۔“

❶ صحيح مسلم: 49.

www.kitabosunnat.com

❷ صحيح الأدب المفرد: 16.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

58 والدین کی ناراضی سے بچیں

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدَيْنِ، وَسَخَطُهُ فِي سَخَطِهِمَا)) ❶

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''والدین کی رضامندی میں رب کی رضامندی ہے اور والدین کی ناراضی میں رب کی ناراضی میں ہے۔''

59 والدین کو گالی نہ دِلائیں

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مِنَ الْكَبَائِرِ أَنْ يَشْتِمَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ))، فَقَالُوا: كَيْفَ يَشْتُمُ؟ قَالَ: ((يَشْتُمُ الرَّجُلَ فَيَشْتُمُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ)) ❷

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کبیرہ گناہوں میں سے یہ بھی ہے کہ آدمی اپنے والدین کو گالی دے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: آدمی (اپنے والدین کو) گالی کیسے دے سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح کہ وہ کسی آدمی کو گالی دے اور وہ اس کے ماں باپ کو گالی دے۔''

60 والدین کی وفات کے بعد ان کے لیے دعا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

❶ صحيح الجامع الصغير: 3607. ❷ سنن الترمذي: 1902.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: ((إِذَا مَاتَ الْعَبْدُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ: صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب بندہ فوت ہو جاتا ہے تو اس سے اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے، سوائے تین اعمال کے: صدقہ جاریہ، وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہو اور وہ نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔''

61 والد کے دوستوں سے اچھا تعلق

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((إِنَّ مِنْ أَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ)) ❷

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ''یقیناً سب سے بڑی نیک سلوکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کی وفات کے بعد ان کے دوستوں کے میل جول رکھے۔''

62 گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ، وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي)) ❸

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے بہترین

❶ صحیح مسلم: 1631. ❷ صحیح مسلم: 2552.
❸ سنن الترمذی: 3895.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شخص وہی ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو، اور میں اپنے گھر والوں کے لیے تم سب سے بہتر ہوں۔''

63 بیٹیوں کی اچھی پرورش اور تربیت

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، يُؤْوِيهِنَّ وَيَكْفِيهِنَّ وَيَرْحَمُهُنَّ، فَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ)) فَقَالَ رَجُلٌ: وَثِنْتَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((وَثِنْتَيْنِ)) [1]

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں، وہ ان سے محبت کرے، ان کی ضروریات پوری کرے اور ان سے شفقت کرے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر دو بیٹیاں ہوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دو ہوں تب بھی۔''

64 صلہ رحمی کی فضیلت

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَاَنْ يُنْسَاَ لَهُ فِي اَثَرِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ)) [2]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص

1. سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1027.
2. صحيح البخاري: 2067 ـ صحيح مسلم: 2557.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ پسند کرتا ہو کہ اس کے رزق میں فراخی کر دی جائے اور اس کی عمر بڑھا دی جائے، تو اسے صلہ رحمی کرنی چاہیے (یعنی رشتہ داروں سے اچھا تعلق رکھنا چاہیے)۔"

65 قطع رحمی کرنے کا گناہ

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ)) ❶

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "قطع رحمی کرنے والا (یعنی رشتہ داری توڑنے والا) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

66 صلہ رحمی کا حقیقی مفہوم

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ، وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا)) ❷

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ شخص صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہوتا جو دوسرے رشتہ دار کے اچھا تعلق رکھنے پر ہی اس سے اچھا تعلق رکھے، بلکہ صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہوتا ہے کہ جس سے تعلق کو توڑا جائے لیکن وہ پھر بھی تعلق جوڑ کر رکھے۔"

---

❶ صحیح مسلم: 2556.

❷ صحیح البخاری: 5991.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

67 پڑوسی کا خاص خیال رکھیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ)) [1]

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ''وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود پیٹ بھر کر کھا لے اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو۔''

68 پڑوسی کو تکلیف دینے کی سزا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ)) [2]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ بندہ جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کی تکلیفوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔''

69 بیوہ اور مسکین کی خدمت کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((اَلسَّاعِيْ عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمَسَاكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَكَالَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ)) [3]

---

1. سلسلة الأحاديث الصحيحة: 149۔ صحيح الجامع الصغير: 5382.
2. صحيح مسلم: 46.
3. صحيح الأدب المفرد: 98.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بیواؤں اور مسکینوں کی خدمت کرنے والا (اجر وثواب کے لحاظ سے) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے جیسا ہے اور اس شخص جیسا ہے جو دِن کو روزہ رکھے اور رات کو قیام کرے۔''

70 یتیم کی کفالت کرنے کی فضیلت

عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ)) ❶

سیدنا سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا، جنت میں ان دو انگلیوں کی طرح (ایک ساتھ اکٹھے) ہوں گے۔''

71 ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کے حقوق

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ: اِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَاِذَا دَعَاكَ فَاَجِبْهُ، وَاِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ، وَاِذَا عَطَسَ فَشَمِّتْهُ، وَاِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ، وَاِذَا مَاتَ فَاتْبَعْهُ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھے حقوق ہیں: جب تُو اسے ملے تو اسے سلام کہہ، جب وہ تیری دعوت کرے تو قبول کر، جب وہ تجھ سے خیر خواہی کا طلبگار ہو تو اس کی خیر خواہی کر، جب وہ چھینک مارے تو اس کا جواب دے، جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی

❶ سنن أبي داود: 5150.

❷ صحيح البخاري: 1240 ۔ صحيح مسلم: 2162.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیمارداری کر اور جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو۔"

72 مسلمان بھائی سے ملنے کا انداز

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((إِنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِقٍ)) ❶

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ بھی نیکی ہی ہے کہ تو اپنے (مسلمان) بھائی کو خندہ پیشانی سے (یعنی مسکرا کر) ملے۔"

73 مسلمان سے ناراضی کا سخت گناہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ كُلَّ يَوْمِ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ فَيُغْفَرُ لِي ذَالِكَ الْيَوْمَيْنِ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا مَنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ، فَيُقَالُ: ((أَنْظِرُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہر سوموار اور جمعرات کو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں تو ہر اس بندے کو بخش دیا جاتا ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو، سوائے اس شخص کے جس کی اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ ناراضی ہو۔ ان کے متعلق (اللہ کی طرف سے) کہا جاتا ہے: انہیں مہلت دو (یعنی انہیں تب تک نہ بخشا جائے) جب تک یہ صلح نہ کر لیں۔"

---

❶ سنن الترمذي: 1970.

❷ سنن أبي داود: 4916.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

74 مسلمان سے ناراضی کی حد

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ)) [1]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی مسلمان کے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی سے تین دن سے زیادہ (بول چال) چھوڑے رکھے، سو جو شخص تین دن سے زیادہ چھوڑتا ہے اور وہ (اسی حالت میں) مر جاتا ہے تو وہ جہنم میں جائے گا۔''

75 مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں دعا

عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِاَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، اِلَّا قَالَ الْمَلَكُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ)) [2]

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو بھی مسلمان بندہ اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: تجھے بھی اسی کے مثل ملے۔''

76 مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع

عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

[1] سنن أبي داود: 4914. [2] صحيح مسلم: 2732.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: ((مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ رَدَّ اللّٰهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) ❶

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کی عزت کا دفاع کرتا ہے، اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کے چہرے کو (جہنم کی) آگ سے بچالے گا۔''

77 سب سے زیادہ فضیلت والے اعمال

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ أَنْ تُدْخِلَ عَلَى أَخِيكَ الْمُؤْمِنِ سُرُورًا أَوْ تَقْضِيَ عَنْهُ دَيْنًا أَوْ تُطْعِمَهُ خُبْزًا)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سب اعمال سے افضل عمل یہ ہے کہ آپ اپنے مومن بھائی کو خوش کر دیں، یا اس کا قرض چکا دیں، یا اسے روٹی کھلا دیں۔''

78 مسلمان سے ناراضی کی حد

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ)) ❸

---

❶ سنن الترمذی: 1931.

❷ صحیح الجامع الصغیر: 1096 ـ سلسلة الأحادیث الصحیحة: 1494.

❸ صحیح البخاری: 10ـ صحیح مسلم: 40.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسلمان وہ شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے تمام) مسلمان محفوظ ہوں۔''

79 کامل مومن بننے کا معیار

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ)) ❶

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی بھی تب تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے وہی کچھ پسند نہ کرنے لگے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

80 تحائف کا تبادلہ کیجیے

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((تَهَادُوا تَحَابُّوا)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک دوسرے کو تحائف دیا کرو، اس سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔''

81 لوگوں کا شکریہ ادا کیجیے

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

---

❶ صحيح البخاری: 13 ـ صحيح مسلم: 45.

❷ الأدب المفرد للبخاری: 594ـ صحيح الجامع الصغير: 3004.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ)) [1]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”وہ شخص اللہ تعالیٰ کا شکر گزار نہیں ہو سکتا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا۔“

82 خدمتِ خلق کی فضیلت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَأَنْ أَمْشِيَ مَعَ أَخِي الْمُسْلِمِ فِي حَاجَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ شَهْرًا)) [2]

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ اس کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلوں، یہ مجھے ایک مہینہ اعتکاف کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔“

83 مدد کریں، آسانی دیں اور پردہ ڈالیں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ، مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ

1. سنن أبي داود: 4811.
2. صحيح الجامع الصغير: 176 ـ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 906.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ)) [1]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کسی مومن سے دُنیا کی پریشانیوں میں سے کوئی پریشانی دُور کی تو اللہ تعالیٰ اس سے روزِ قیامت کی پریشانیوں میں سے ایک پریشانی دُور کر دے گا، جس نے کسی تنگ دست کے لیے آسانی پیدا کی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دُنیا و آخرت میں آسانیاں پیدا فرما دے گا، جس نے کسی مسلمان (کے عیوب) کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دُنیا و آخرت میں اس (کے عیبوں) پر پردہ ڈالے گا اور اللہ تعالیٰ تب تک بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے (مسلمان) بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔''

84 چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا ادب

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا)) [2]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کی اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کی۔''

85 رحم کرنے کی فضیلت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((اَلرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ،

[1] صحیح مسلم: 2699. [2] سنن الترمذی: 1919.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ))❶

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رحم کرنے والوں پر رحمان رحم فرماتا ہے، لہٰذا تم زمین والوں پر رحم کیا کرو؛ تم پر آسمان والا رحم فرمائے گا۔''

86 مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ أَتَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ عَائِداً، مَشَى فِي خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ، فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ))❷

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ''جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس عیادت کی غرض سے آتا ہے تو وہ مریض کے پاس آکر بیٹھ جانے تک جنت کے پھل چنتا آتا ہے، پھر جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو اس کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اگر وہ صبح کے وقت عیادت کرے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کے وقت عیادت کرے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔''

---

❶ سنن أبي داود: 4941 ـ سنن الترمذي: 1924.

❷ سنن ابن ماجه: 1442.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

87 اچھے اخلاق کی فضیلت

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((أَحَبُّ عِبَادِ اللهِ إِلَى اللهِ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا)) ❶

سیدنا اُسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں میں سب سے زیادہ محبت اس شخص سے ہوتی ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہوتا ہے۔''

88 اچھی گفتگو کا اہتمام

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو بھی شخص اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے اچھی بات ہی کہنی چاہیے، یا پھر خاموش رہنا چاہیے۔''

89 فضول باتوں اور کاموں سے اجتناب

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

❶ صحيح الجامع الصغير: 179.

❷ صحيح البخاري: 6018۔ صحيح مسلم: 47.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی کے اسلام کا حسن اسی میں ہے کہ وہ فضول اور بے فائدہ باتوں کو ترک کر دے۔''

90 غیر مصدقہ بات سے اجتناب

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ جو سنے اسے (بغیر تحقیق کے) آگے بیان کر دے۔''

91 تین بہت ہی پیاری نصیحتیں

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي وَأَوْجِزْ، قَالَ: ((إِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ، وَلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ، وَأَجْمِعِ الْيَأْسَ عَمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ)) ❸

سیدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! مجھے (دین کی باتیں) سکھایئے اور اختصار کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کھڑا ہو تو ایسے نماز پڑھ جیسے تو دُنیا

❶ سنن الترمذي: 2317۔ سنن ابن ماجه: 3976.

❷ صحيح مسلم: 5. ❸ سنن ابن ماجه: 4171.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے رخصت ہونے والا ہے، کوئی ایسی بات نہ کہہ جس سے (بعد میں) معذرت کرنا پڑے اور لوگوں کے ہاتھوں میں جو کچھ ہے اس سے پوری طرح نا اُمید ہو جا (یعنی لوگوں کے مال واسباب پر نظر نہ رکھ)۔"

92 ہر واقف و ناواقف کو سلام کیجیے

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: ((تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ)) ❶

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: "اسلام کا کون سا کام بہتر ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو (حاجت مندوں کو) کھانا کھلا اور ہر واقف اور ناواقف شخص کو سلام کہہ۔"

93 سلام میں پہل کی فضیلت

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللهِ مَنْ بَدَأَهُمْ بِالسَّلَامِ)) ❷

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یقیناً لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو انہیں سلام کہنے میں پہل کرے۔"

94 باہم محبت پیدا کرنے کا عمل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

❶ صحيح البخاري: 12۔ صحيح مسلم: 39.
❷ سنن أبي داود: 5197.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰى تَحَابُّوا، اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ؟ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک مومن نہ بن جاؤ اور تب تک (کامل) مومن نہیں بن سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرنے لگ جاؤ۔ کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جسے کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو گے؟ (وہ عمل یہ ہے کہ) آپس میں سلام کو خوب پھیلاؤ۔“

95 مصافحہ کرنے کا ثواب

عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ اَنْ يَفْتَرِقَا)) ❷

سیدنا براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو بھی دو مسلمان ملاقات کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے پہلے انہیں بخش دیا جاتا ہے۔“

96 منافق کی چار علامات

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((اَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا،

❶ صحيح مسلم: 54. ❷ سنن أبي داود: 5212.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا، إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ)) ❶

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''چار خصلتیں ایسی ہیں کہ وہ جس میں بھی پائی جائیں گی وہ پکا منافق ہوگا، اور جس میں ان میں سے کوئی ایک خصلت پائی جائے گی تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی، جب تک کہ وہ اسے چھوڑ نہیں دیتا، (وہ یہ ہیں:) جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب معاہدہ کرے تو دھوکہ دے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب جھگڑا کرے تو بدزبانی کرے۔''

97 سچ کا اہتمام اور جھوٹ سے اجتناب

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ، فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ)) ❷

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سچ بولنا اپنے اوپر لازم کرلو، کیونکہ سچ نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی راہ دِکھاتی ہے، جھوٹ سے بچنا بھی اپنے اوپر لازم کرلو، کیونکہ جھوٹ گناہ کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور گناہ جہنم کی راہ دِکھاتا ہے۔''

❶ صحیح البخاری: 34۔ صحیح مسلم: 58.

❷ صحیح البخاری: 6094۔ صحیح مسلم: 2607.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

98 ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنے کا انجام

عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ، وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ)) ❶

سیدنا بہز بن حکیم کہتے ہیں: مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ میرے والد نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ''اس شخص کے لیے ہلاکت اور بربادی ہے جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولتا ہے، اس کے لیے تباہی ہے، اس کے لیے بربادی ہے۔''

99 زیادہ ہنسنے سے اجتناب کا حکم

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((أَقِلَّ الضَّحِكَ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تھوڑا ہنسا کر، اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔''

100 سرگوشی کرنے کی ممانعت

عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

❶ سنن أبي داود: 4990 ـ سنن الترمذي: 2315.

❷ سنن ابن ماجه: 4217.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا، فَإِنَّ ذَالِكَ يُحْزِنُهُ)) [1]

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم تین آدمی ہو تو دو آدمی اپنے (تیسرے) ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں، اس لیے کہ یہ بات اسے پریشان کردے گی (کہ کہیں یہ میرے متعلق بات تو نہیں کر رہے؟)''

101 غیبت کرنے کی سزا

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ: ((إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُعَذَّبُ فِي الْغِيبَةِ)) [2]

سیدنا ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا: ''بلاشبہ ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور کسی بڑے معاملے میں عذاب نہیں دیا جا رہا (کہ جس سے بچنا بہت مشکل تھا)، ان میں سے ایک کو پیشاب (کے چھینٹوں سے نہ بچنے) کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے اور دوسرے کو غیبت کرنے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے۔''

102 غیبت کسے کہتے ہیں؟

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

[1] صحيح البخاري: 6290 ـ صحيح مسلم: 2184.

[2] سنن ابن ماجه: 349.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: ((أَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ؟)) قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: ((ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ)) قِيلَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ: ((إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ)) [1]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (غیبت یہ ہے کہ) تم اپنے بھائی کی ایسی بات کرو جسے وہ پسند نہ کرتا ہو۔ پوچھا گیا: اگر وہ بات میرے بھائی میں موجود ہو جو میں بیان کروں، تو پھر آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ بات اس میں موجود ہو جو تم نے کہہ رہے ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر وہ اس میں موجود نہ ہو تو تم نے اس پر بہتان لگایا ہے۔''

103 چغل خوری سے اجتناب

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ)) [2]

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

104 بدگمانی کی مذمت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

[1] صحیح مسلم: 2589۔ [2] صحیح البخاری: 6056۔ صحیح مسلم: 105۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: ((إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ)) ❶

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "گمان کرنے سے بچو، کیونکہ گمان سب سے جھوٹی بات ہے۔"

105 دو غلے پن سے اجتناب

عَنْ عَمَّارٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ كَانَ لَهُ وَجْهَانِ فِي الدُّنْيَا، كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ)) ❷

سیدنا عمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص دنیا میں دوغلا ہوگا، قیامت کے دن اس کو آگ کی دو زبانیں لگائی جائیں گی۔"

106 لعن طعن کرنے سے گریز

عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيءِ.)) ❸

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مومن نہ تو طعنے دیتا ہے اور نہ ہی لعنت کرتا ہے، نہ فحش گفتگو کرتا ہے اور نہ ہی زبان درازی کرتا ہے۔"

---

❶ صحيح البخاری: 6066۔ صحيح مسلم: 2563.

❷ سنن أبي داود: 4873.

❸ سنن الترمذی: 1977.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

107 لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی سزا

عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَاِنَّهُ مَنِ اتَّبَعَ عَوْرَاتِهِمْ يَتَّبِعُ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ يَتَّبِعِ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ فِي بَيْتِهِ)) ❶

سیدنا ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمانوں کی غیبت نہ کیا کرو اور نہ ہی ان کے عیبوں کے پیچھے پڑا کرو، کیونکہ جو شخص لوگوں کے عیبوں کے پیچھے پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں کے پیچھے پڑ جاتا ہے اور جس کے عیبوں کے پیچھے اللہ تعالیٰ پڑ جائے، اس کو گھر کے اندر بھی رُسوا کر دے گا۔''

108 گالی دینے کا گناہ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ)) ❷

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔''

109 گالی کا گناہ کس پر ہوگا؟

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

❶ سنن أبي داود: 4880.

❷ صحيح البخاري: 48 ـ صحيح مسلم: 64.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: ((اَلْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِئِ، مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آپس میں گالی گلوچ کرنے والے جو بھی کہیں اس کا گناہ پہل کرنے والے پر ہی ہوتا ہے، جب تک کہ مظلوم زیادتی نہ کرے۔''

110 حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا نہ کریں

عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((اَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ يَتْرُكُ الْمِرَاءَ وَاِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَاِنْ كَانَ مَازِحًا، وَبِبَيْتٍ فِي اَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ)) ❷

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں اس شخص کے لیے جنت کے ایک گوشے میں بنے گھر کی ضمانت دیتا ہوں جو حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے، اور درمیانِ جنت (میں قائم گھر) کی اسے ضمانت دیتا ہوں جو مزاح میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ دے اور جنت کے اعلیٰ درجے میں تعمیر گھر کی اسے ضمانت دیتا ہوں جس کا اخلاق اچھا ہو۔''

111 ناجائز جھگڑے میں مدد کرنے کا انجام

عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

❶ صحيح مسلم: 2587. ❷ سنن أبي داود: 4800.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: ((مَنْ اَعَانَ عَلٰی خُصُومَةٍ بِظُلْمٍ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْزِعَ)) ❶

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص ناحق اور ناجائز طور پر کسی لڑائی جھگڑے میں مدد کرتا ہے، وہ تب تک اللہ کی ناراضی میں ہی رہتا ہے جب تک اس سے باز نہیں آجاتا۔''

112 غصہ نہ کرنے کی فضیلت

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، قَالَ: ((لَا تَغْضَبْ وَلَكَ الْجَنَّةُ)) ❷

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت میں داخل کردے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر، تجھے جنت مل جائے گی۔''

113 غصہ ختم کرنے کا طریقہ

عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا: ((إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ، فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ)) ❸

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی شخص کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو اسے بیٹھ جانا چاہیے، پھر اگر اس سے

❶ صحيح الجامع الصغير: 6049. ❷ المعجم الأوسط: 2353.
❸ سنن أبي داود: 4782.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

غصہ چلا جائے تو (ٹھیک ہے) اور اگر پھر بھی ختم نہ ہو تو لیٹ جائے۔"

114 غصہ ختم کرنے کی دعا

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((إِنِّي لَأَعْرِفُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) ❶

سیدنا سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ اسے (غصے کے وقت) پڑھ لے گا تو اس کا غصہ جاتا رہے گا، (وہ کلمہ یہ ہے:) أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ "میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

115 ایک ہی غلطی دوبارہ کرنے سے گریز

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ((لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "مومن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔"

116 بری عادات کو اپنانے کی ممانعت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

❶ صحيح البخاري: 3282 ـ صحيح مسلم: 2610.

❷ صحيح البخاري: 6133 ـ صحيح مسلم: 2998.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَا تَحَسَّسُوا، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَنَافَسُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا)) ❶

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ٹوہ نہ لگاؤ، جاسوسی مت کرو، مال و دولت کا مقابلہ نہ کرو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، آپس میں بغض نہ رکھو اور ایک دوسرے سے رُوگردانی نہ کرو۔''

117 عاجزی وانکساری کی فضیلت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص بھی اللہ کے لیے جھک جاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلندی عطا فرما دیتا ہے۔''

118 تکبر کا انجام

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ)) ❸

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا۔''

---

❶ صحیح مسلم: 2563.

❷ صحیح مسلم: 2588.

❸ صحیح مسلم: 91.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

119 خیانت، قرض اور تکبر سے اجتناب

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ: اَلْغُلُولُ وَالدَّيْنُ وَالْكِبْرُ)) ❶

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس جسم سے رُوح اس حالت میں نکلی کہ وہ تین چیزوں (یعنی) خیانت، قرض اور تکبر سے بری تھا، تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

120 قسم صرف اللہ کے نام کی اُٹھائیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ أَشْرَكَ)) ❷

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: ''جس نے اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم اُٹھائی، یقیناً اس نے شرک کیا۔''

121 کھانا کھانے کے آداب

عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ أَطْعَمُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي

❶ صحيح الترغيب والترهيب: 1798.

❷ سنن أبي داود: 3251.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقَصْعَةِ، فَقَالَ: ((يَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ)) ❶

سیدنا عمرو بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اور میرا ہاتھ برتن میں گھوم رہا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے بچے! بِسمِ اللّٰہ پڑھ، اپنے دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھا۔''

122 دائیں ہاتھ سے کھانا اور پینا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ)) ❷

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی کھائے تو اسے اپنے دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے اور جب کوئی پیے تو اسے پینا بھی دائیں ہاتھ سے ہی چاہیے، کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔''

123 مل جل کر کھانا کھائیں

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((إِنَّ أَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَى اللّٰهِ مَا كَثُرَتْ

❶ صحيح البخاري: 5376 ـ صحيح مسلم: 2022.

❷ صحيح مسلم: 2020.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ الْاَيْدِیْ)) ❶

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یقیناً اللہ تعالیٰ کو وہ کھانا سب سے زیادہ پسند ہوتا ہے جس پر زیادہ ہاتھ جمع ہوں (یعنی جو کھانا سب مل جل کر کھا رہے ہوں)۔''

124 کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کیجیے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((اَلطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ)) ❷

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھا کر شکر ادا کرنے والا (اجر و ثواب کے لحاظ سے) روزہ رکھ کر صبر کرنے والے جیسا ہے۔''

125 ہر کام دائیں جانب سے شروع کریں

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعْجِبُهُ التَّیَمُّنُ فِیْ تَنَعُّلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَطُهُوْرِهٖ وَفِیْ شَأْنِهٖ كُلِّهٖ. ❸

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتا پہننے، کنگھی کرنے، پاک ہونے بلکہ اپنے ہر کام میں دائیں طرف (سے ابتدا کرنا) پسند ہوتا تھا۔

---

❶ صحیح الجامع الصغیر: 171.

❷ سنن الترمذی: 2486۔ سنن ابن ماجه: 1764.

❸ صحیح البخاری: 163۔ صحیح مسلم: 395.

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

126 راستہ صاف کرنے کی فضیلت

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، قَالَ: ((أَمِطِ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ)) ❶

سیدنا ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا: ''اے اللہ کے رسول! کسی ایسے عمل پر میری راہنمائی کیجیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دیا کر۔''

127 شرم وحیا کی اہمیت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((اَلْحَيَاءُ وَالْإِيْمَانُ قُرِنَا جَمِيْعاً، فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا رُفِعَ الْآخَرُ)) ❷

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''حیا اور ایمان دونوں اکٹھے ملے ہوئے ہیں، چنانچہ جب ان دونوں میں سے ایک کو ختم کیا جاتا ہے تو دوسرے کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے۔''

128 بے حیائی سے اللہ کو نفرت ہے

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

❶ صحيح الأدب المفرد: 168.

❷ صحيح الجامع الصغير: 1603.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ.)) ❶

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے حیا اور بدزبان شخص سے نفرت کرتا ہے۔''

129 زبان اور شرم گاہ کا جائز استعمال

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ)) ❷

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مجھے دو جبڑوں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز (یعنی شرمگاہ کے جائز استعمال) کی ضمانت دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔''

130 اپنا کردار پاکیزہ رکھیں

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَأَنْ يُطْعَنَ فِي رَأْسِ رَجُلٍ بِمِخْيَطٍ مِنْ حَدِيدٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ تَمَسَّهُ امْرَأَةٌ لَا تَحِلُّ لَهُ)) ❸

❶ صحیح الجامع الصغیر: 1817.
❷ صحیح البخاری: 6474.
❸ صحیح الجامع الصغیر: 5045.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً تم میں کسی شخص کے سر میں لوہے کی کیل ٹھونک دی جائے، یہ اس کے لیے کسی ایسی عورت کو چھونے سے بہتر ہے جو اس کے لیے حلال نہ ہو۔''

131 نشہ آور چیز حرام ہے

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)) ❶

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''نشہ دینے والی ہر چیز حرام ہے۔''

132 مسلمان پر اسلحہ اٹھانے کی ممانعت

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا)) ❷

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ہم (مسلمانوں) پر ہتھیار اُٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔''

133 مشکوک اور مشتبہ امور سے اجتناب

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ،

❶ صحيح البخارى: 4343۔ صحيح مسلم: 1733.

❷ صحيح البخارى: 6874۔ صحيح مسلم: 98.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ)) [1]

سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات یاد کی کہ مشکوک اور مشتبہ چیز کو چھوڑ کر اسے اپناؤ جو مشکوک اور مشتبہ نہ ہو۔ سچائی میں اطمینان ہوتا ہے جبکہ جھوٹ میں قلق اور بے چینی ہوتی ہے۔

134 حرام کمائی کا انجام

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((كُلُّ جَسَدٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ)) [2]

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر وہ جسم جس نے حرام سے پرورش پائی، وہ جہنم کا زیادہ حق دار ہے۔“

135 کسی کا حق مارنے کی سزا

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ)) [3]

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص قسم اٹھا کر کسی مسلمان بندے کا حق دباتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کی آگ واجب قرار دے دیتا ہے اور اس پر جنت کو حرام کر دیتا ہے۔“

---

[1] سنن الترمذي: 2518.

[2] صحيح الجامع الصغير: 4519.

[3] صحيح مسلم: 137.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

136 ناحق ایک بھی لقمہ کھانے کی سزا

عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((مَنْ أَكَلَ بِمُسْلِمٍ أُكْلَةً فَإِنَّ اللهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ)) ❶

سیدنا مستورد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص کسی مسلمان کا ایک نوالہ کھائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے ویسا ہی نوالہ کھلائے گا۔''

137 جعل سازی، چالاکی اور دھوکے کا انجام

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا، وَالْمَكْرُ وَالْخِدَاعُ فِي النَّارِ)) ❷

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے ہم (مسلمانوں) سے جعل سازی کی وہ ہم میں سے نہیں، چالاکی اور دھوکہ (کرنے والا) جہنم میں ہوگا۔''

138 مزدور کو بروقت اجرت دینے کا حکم

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ

❶ صحيح الأدب المفرد: 179.

❷ صحيح الجامع الصغير: 6408.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَرَقُهُ)) ❶

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ہی اس کی اجرت دے دیا کرو۔“

139 مظلوم کی بد دعا سے بچو

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا، فَفُجُورُهُ عَلٰى نَفْسِهِ)) ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مظلوم کی دعا قبول کی جاتی ہے، اگرچہ وہ گناہ گار ہی ہو، کیونکہ اس کے گناہ کا اسی کو ہی نقصان ہوتا ہے۔“

140 رشوت خور پر لعنت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي ❸

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رشوت لینے اور دینے والے (دونوں) پر لعنت فرمائی ہے۔

141 جائز سفارش کرنا اجر وثواب کا باعث

عَنْ اَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

❶ سنن ابن ماجه: 2443. ❷ مسند أحمد: 8795.

❸ سنن أبي داود: 3580 ـ سنن الترمذي: 1337.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَهُ السَّائِلُ أَوْ طُلِبَتْ إِلَيْهِ حَاجَةٌ، قَالَ: ((اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا)) ❶

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی سائل آتا یا آپ سے کسی کام کی درخواست کی جاتی تو آپ فرماتے: ”سفارش کر دیا کرو، تمہیں اس پر بھی اجر ملے گا۔“

142 دنیا اور دُنیا داروں سے بے رغبتی

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللهُ، وَازْهَدْ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ)) ❷

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ؛ تم سے اللہ محبت فرمانے لگے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس موجود ہے اس سے بے نیاز ہو جاؤ؛ تم سے لوگ محبت کرنے لگیں گے۔“

143 کفایت اور قناعت اختیار کریں

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ، وَرُزِقَ كَفَافًا، وَقَنَّعَهُ اللهُ بِمَا آتَاهُ)) ❸

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

❶ صحيح البخاري: 1432. ❷ سنن ابن ماجه: 4102.
❸ صحيح مسلم: 1054.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

”یقیناً اس شخص نے فلاح وکامیابی پالی جس نے اسلام قبول کیا، ضرورت کے مطابق اسے رزق مل گیا اور اللہ کے دیے پر اس نے قناعت اختیار کر لی۔“

144 اپنے سے اُوپر نہیں؛ نیچے دیکھیں

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((أُنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ، فَإِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللهِ)) [1]

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”(دُنیاداری اور مال ودولت کے معاملے میں) اس کو دیکھو جو تم سے نیچے ہے، اسے نہ دیکھو جو تم سے اوپر ہے، اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ تم (اپنے پاس موجود) اللہ کی کسی بھی نعمت کو حقیر نہیں جانو گے۔“

145 اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَوْ اَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا)) [2]

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر تم اللہ تعالیٰ پر اس طرح توکل کرنے لگو جس طرح توکل کرنے کا حق ہے تو اللہ تمہیں اس طرح رزق سے نوازے گا جس طرح وہ پرندے کو رزق عطا فرماتا ہے کہ وہ صبح

[1] سنن الترمذی: 2513۔ سنن ابن ماجہ: 4142.

[2] سنن الترمذی: 2344۔ سنن ابن ماجہ: 4164.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سویرے بھوکے پیٹ نکلتا ہے اور شام کو پیٹ بھر کر لوٹتا ہے۔"

146 مانگنے والے کے لیے سخت وعید

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ)) ❶

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص (لوگوں سے) مانگتا ہی رہتا ہے، حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جا ملتا ہے تو (روزِ قیامت) اس کے چہرے پر گوشت کا کوئی ٹکڑا نہیں ہوگا۔"

147 صحت اور فراغت دو عظیم نعمتیں

عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ)) ❷

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دو نعمتیں ایسی ہیں کہ جن (سے فائدہ اٹھانے) میں بہت سے لوگ دھوکے میں ہیں: صحت اور فراغت۔"

148 اچھے اعمال کے بدلے جنت کی ضمانت

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

❶ صحیح البخاری: 1427۔ صحیح مسلم: 1033.

❷ صحیح البخاری: 6412.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: ((اُكْفُلُوا لِي بِسِتٍّ اَكْفُلْ لَكُمُ الْجَنَّةَ: إِذَا حَدَّثَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ، وَإِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفْ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ فَلَا يَخُنْ، وَغُضُّوا اَبْصَارَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَكُفُّوا اَيْدِيَكُمْ)) ❶

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم مجھے ان چھ اعمال کی ضمانت دے دو؛ میں تمہیں جنت کی ضمانت دے دوں گا: ❶ جب تم میں سے کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے ❷ جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی نہ کرے ❸ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرے ❹ اپنی نگاہیں جھکا کر رکھو ❺ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو (یعنی ان کا ناجائز استعمال نہ کرو) ❻ اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو (یعنی لوگوں کو تکلیف مت دو)۔''

149 جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَتِ الْجَنَّةُ: اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَتِ النَّارُ: اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ)) ❷

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص تین مرتبہ اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو

---

❶ المعجم الكبير: 8018.

❷ سنن الترمذی: 2572 ۔ سنن النسائی: 5521.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنت میں داخل کر دے۔ اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جہنم سے بچا لے۔"

150 آخری وقت میں کلمہ پڑھنے کی فضیلت

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ)) ❶

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کی آخری کلام لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہوگی؛ وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

❶ سنن أبي داود: 3116.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا حصہ

مسنون دعائیں اور اذکار

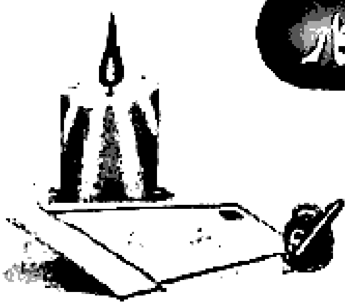

1 بیدار ہونے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ. ❶

”تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے موت (نیند) دینے کے بعد زندہ (بیدار) کیا اور اسی کی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔“

2 بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. ❷

”اللہ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ! میں ناپاک جنوں اور ناپاک جننیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

---

❶ صحیح بخاری: 6312 ـ صحیح مسلم: 2711.

❷ صحیح البخاری: 142 ـ صحیح مسلم: 375 اور شروع میں بسم اللہ کے الفاظ مصنف ابن أبی شیبۃ: 5 میں مذکور ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

3 بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ. ❶

”(اے اللہ!) میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔“

4 وضوء سے پہلے اور بعد کی دعا

وضوء سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ پڑھیں۔ ❷

اور وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص اچھی طرح کامل وضو کرے اور پھر یہ پڑھے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، وہ جس دروازے سے چاہے گا داخل ہو جائے گا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. ❸

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا و لاشریک ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

5 گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. ❹

”اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، کسی برائی سے بچنے کی طاقت

---

❶ سنن أبي داود: 30 ـ سنن الترمذي: 7 ـ سنن ابن ماجه: 300.

❷ سنن أبي داود: 101 ـ سنن ابن ماجه: 397.

❸ صحيح مسلم: 234.

❹ سنن أبي داود: 5095 ـ سنن الترمذي: 3426.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اور کسی بھلائی کے حصول کی قوت اللہ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں ہے۔"

6 گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا.[1]

"اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے، اللہ کے نام کے ساتھ ہی نکلے اور اللہ پر ہی ہم نے توکل کیا، جو ہمارا پروردگار ہے۔"

7 مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.[2]

"اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

8 مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.[3]

"اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔"

9 اذان کا جواب اور بعد کی دعا

1: مؤذن جب اذان کہہ رہا ہو تو سننے والے کو اس کا جواب ویسے ہی دینا چاہیے جیسے مؤذن بول رہا ہو، البتہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔[4]

---

1. سنن أبي داود: 5096.
2. سنن أبي داود: 465 ـ سنن النسائي: 729.
3. سنن أبي داود: 465 ـ سنن ابن ماجه: 773.
4. صحيح البخاري: 613 ـ صحيح مسلم: 385.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2: اذان کا جواب دینے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود پڑھیں۔ [1]

3: اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اذان سن کر یہ دُعا پڑھتا ہے تو اس کے لیے روزِ قیامت میری شفاعت حلال ہو جائے گی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّداً الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوداً الَّذِیْ وَعَدْتَهُ. [2]

"اے اللہ! اس کامل پکار اور قائم نماز کے رب! محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما، اور انہیں اس مقامِ محمود پر مبعوث فرما جس کا تو نے اس سے وعدہ کیا ہے۔"

10 نماز کی دعائیں

1: اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنے کے بعد سب سے پہلے درج ذیل دعاؤں میں سے کوئی ایک یا دونوں پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِی وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِی مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِی مِنْ خَطَايَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ. [3]

"اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دُوری ڈال دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری ڈالی ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے پاک صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں سے دھو ڈال۔"

1 صحيح مسلم: 384۔ 2 صحيح البخاري: 614۔

3 صحيح البخاري: 744۔ صحيح مسلم: 1354۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ. ❶

''اے اللہ! تو نہایت پاک ہے، اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام برکت والا ہے، تیری شان بڑی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔''

2: اس کے بعد سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سی سورت ملا کر پڑھیں۔

3: پھر رکوع میں جاتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور رکوع میں کم از کم تین مرتبہ یہ پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ. ❷

''میرا ربِ عظیم نہایت پاک ہے۔''

4: رکوع سے سر اُٹھاتے ہوئے یہ کہیں:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ. ❸

''اللہ تعالیٰ نے اس کو سن لیا جس نے اس کی تعریف بیان کی۔''

5: اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً كَثِيْراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيْهِ.

''اے ہمارے رب! تمام تعریفات تیرے لیے ہیں، ایسی تعریف کہ جو بہت زیادہ ہو، پاکیزہ ہو، بابرکت ہو۔''

6: سجدے میں جاتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اور سجدے میں کم از کم تین مرتبہ یہ پڑھیں:

---

❶ سنن أبی داود: 775۔ سنن الترمذی: 242۔ سنن النسائی: 900۔سنن ابن ماجہ: 804.

❷ سنن أبی داود: 886 ۔ سنن الترمذی: 261۔ سنن ابن ماجہ: 888.

❸ صحیح البخاری: 795.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى.❶

''میرا رب نہایت پاک ہے، سب سے بلند۔''

❼: سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.❷

''اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔''

❽: اس کے بعد اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کریں اور کم از کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى پڑھیں۔

❾: سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہیں۔ باقی رکعات میں بھی یہی دعائیں پڑھیں۔ تشہد میں بیٹھ کر یہ دعائیں پڑھیں:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.❸

''تمام طرح کی قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو، اللہ کی رحمت اور برکات ہوں، ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔''

---

❶ سنن أبي داود: 886۔ سنن الترمذي: 261۔ سنن ابن ماجه: 888.

❷ صحيح مسلم: 2697.

❸ صحيح البخاري: 1202۔ صحيح مسلم: 402.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. ❶

''اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد پر رحمتیں نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر رحمتوں کا نزول فرمایا ہے، یقیناً تو ہی قابلِ تعریف اور لائق تمجید ہے۔ اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آلِ محمد پر برکات نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آلِ ابراہیم پر برکات کا نزول فرمایا ہے، یقیناً تو ہی ستائش و بزرگی کا سزاوار ہے۔''

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ. ❷

''اے اللہ! یقیناً میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ. ❸

''اے اللہ! بلاشبہ میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

❶ صحيح البخاري: 3370. ❷ صحيح مسلم: 588.

❸ صحيح البخاري: 832. صحيح مسلم: 589.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. ❶

''اے اللہ! یقیناً میں نے اپنے آپ پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا، لہٰذا تو مجھے اپنی جناب سے خاص مغفرت کے ساتھ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بہت بخشنے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔''

⑩: اس کے بعد دائیں اور بائیں طرف سلام پھیر دیں۔

11 نماز کے بعد مسنون اذکار

①: اَللّٰهُ اَكْبَرُ. ❷

''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

②: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ.

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. ❸

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی (کی توقع) ہے، اے جلال وعزت والے! تو بڑا بابرکت ہے۔''

③: اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. ❹

''اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر و شکر اور تیری اچھی طرح عبادت کر سکوں۔''

---

❶ صحیح البخاری: 834۔ صحیح مسلم: 2705۔

❷ صحیح البخاری: 842۔ ❸ صحیح مسلم: 591۔

❹ السنن الکبری للنسائی: 9857۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

4: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جو تو عطا کردے؛ اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو روک لے؛ اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا، اور کسی شان و مقام والے کی شان و مقام تجھ سے بچانے میں (اسے) چنداں فائدہ نہیں دے سکتی۔"

5: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ. [1]

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔ کسی برائی سے بچنے کی طاقت اور کسی بھلائی کے حصول کی قوت اللہ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ ہر طرح کی نعمت اور سارا فضل و کرم اسی کا ہے اور ساری اچھی تعریف بھی اسی کے شایان ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اسی کے لیے دین میں اخلاص رکھنے

[1] صحیح مسلم: 594.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے ہیں، اگرچہ کافر لوگ اس کو ناپسند ہی کریں۔"

6: 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ایک مرتبہ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[1]

7: سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ایک ایک مرتبہ۔

8: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے، اسے موت کے سوا اور کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی۔"[2]

12 سجدۂ تلاوت کی دعا

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.[3]

"میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی طاقت و قوت کے ساتھ اس کے کان اور آنکھیں بنائیں، اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا (اور) سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔"

13 دُعائے قنوت [وِتر کی دُعا]

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّمَا قَضَيْتَ،

---

1 صحيح مسلم: 597.

2 السنن الكبرى للنسائي: 9928 ـ المعجم الأوسط للطبراني: 8068.

3 سنن أبي داود: 1414 ـ المستدرك للحاكم: 802.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ. ❶

"اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت دی ان میں مجھے بھی (شامل کر کے) ہدایت دے اور جن کو تو نے معافی دی ہے مجھے بھی ان میں (شامل کر کے) معافی دے اور جن کی تو نے ذمہ داری لی ہے، ان میں میرا بھی ذمہ دار بن جا۔ اور جو تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت ڈال دے، اور جو تو نے فیصلہ کر رکھا ہے اس کی تکلیف سے مجھے بچا۔ یقیناً تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ جس سے تو دوستی لگا لے وہ ذلیل نہیں ہوتا اور جس سے تو عداوت کر لے وہ عزت نہیں پاتا۔ اے ہمارے رب! تو برکت والا بلند و بالا ہے۔"

14 وتر پڑھنے کے بعد کی دعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ. (تین بار)

"پاک ہے بادشاہ بہت زیادہ پاکیزگی والا۔"

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ. (ایک بار) ❷

"(پاک ہے) فرشتوں اور روح کا رب۔"

15 استخارہ کی نماز اور دُعا

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کرنے کی یوں تعلیم دیا کرتے تھے جیسے ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

---

❶ سنن أبي داود: 1425 ـ سنن النسائي: 1746.

❷ سنن أبي داود: 1430 ـ سنن النسائي: 1733.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرماتے: جب تم نے کوئی اہم کام کرنا ہو تو فرض نماز کے علاوہ دو رکعت نماز ادا کریں اور پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ.❶

''اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے خیر و بھلائی طلب کرتا ہوں، تیری قدرت کے بدولت میں تجھ سے قدرت کا طلبگار ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ یقیناً تو قدرت رکھتا ہے اور میرے پاس قدرت نہیں ہے اور تو جانتا ہے اور مجھے علم نہیں ہے، تو غیب کی باتوں کا بخوبی علم رکھتا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دِین، میری زندگی اور میرے اُخروی انجام کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میری قدرت میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے، پھر میرے لیے اس میں برکت فرما دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دِین، میری زندگی اور میرے اُخروی انجام کے اعتبار سے بُرا ہے تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور جس کام میں بھی خیر و بھلائی ہے؛ اسے میرے مقدر میں کر دے، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔''

❶ صحیح البخاری: 1162.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

16 کپڑے پہننے اور اتارنے کی دعا

کپڑے پہنتے وقت یہ دعا پڑھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کپڑے پہنتے وقت یہ دعا پڑھی تو اس کے بھی گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ. ❶

''تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش و قوت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا۔''

اور کپڑے اتارتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ پڑھیں۔ ❷

17 نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ، اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ. ❸

''اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں، تو نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی برائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

18 کھانا کھانے کی دعائیں

❶: کھانا شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ پڑھیں اور اگر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول جائیں تو یہ پڑھیں:

---

❶ سنن أبي داود: 4023. ❷ صحيح الجامع: 3610.

❸ سنن أبي داود: 4020 ۔ سنن الترمذي: 1767.

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2: بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ. ❶

''اللہ کے نام کے ساتھ (کھاتا ہوں) اس کے شروع میں اور اس کے آخر میں۔''

3: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھی؛ تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ. ❷

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور بغیر کسی کوشش و قوت کے اسے میرا رزق بنا دیا۔''

19 کھانا کھلانے والے کے لیے دعا

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ. ❸

''روزے دار تمہارے پاس افطاری کریں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمہارے حق میں رحمت کی دعائیں کرتے رہیں۔''

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ. ❹

''اے اللہ! جو رزق تو نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں ان کے لیے برکت ڈال دے، ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔''

---

❶ سنن الترمذي: 1857.

❷ سنن أبي داود: 4023.

❸ سنن أبي داود: 3853.

❹ صحيح مسلم: 2055، 2042.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

20 دُودھ پینے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. ❶

"اے اللہ! ہمارے لیے اس (دودھ) میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بھی زیادہ دے۔"

21 بازار میں داخل ہونے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس لاکھ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر کر دیتا ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. ❷

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لائق تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اسے موت نہیں آئے گی، اسی کے ہاتھ میں خیر و بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔"

22 شادی کرنے والے کے لیے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ. ❸

"اللہ تعالیٰ تیرے لیے برکت نازل کرے اور تجھ پر برکت نازل کرے اور تم

❶ سنن الترمذی: 3455 ۔ سنن ابن ماجہ: 3322.

❷ سنن الترمذی: 3428 ۔ سنن ابن ماجہ: 2235.

❸ سنن أبی داود: 2130.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دونوں کو نیکی اور بھلائی میں اکٹھا کرے۔''

23 مجلس سے اُٹھتے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص مجلس سے اُٹھنے لگے تو یہ دعا پڑھ لے، اس سے اس مجلس میں ہونے والی لغزشیں معاف کردی جائیں گی:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.❶

''اے اللہ! تو نہایت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔''

24 سفر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.❷

''اللہ کے نام کے ساتھ، تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں، نہایت پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کردیا، حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے، اور بلاشبہ ہم نے اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔''

25 مسافر کو الوداع کرتے وقت کی دعا

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.❸

---

❶ سنن أبی داود: 4859 ـ سنن الترمذی: 3433.

❷ سنن أبی داود: 2602 ـ سنن الترمذی: 3446.

❸ سنن الترمذی: 3442 ـ سنن ابن ماجہ: 2826.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''میں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے عمل کے نتائج کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

26 نقصان اور مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا

إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا. ❶

''یقیناً ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور بلا شبہ ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔
اے اللہ! مجھے میری مصیبت کا اجر عطا فرما اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما۔''

27 مصیبت اور تکلیف میں مبتلا کو دیکھ کر دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص آزمائش (مرض، تکلیف، مصیبت یا معذوری) میں مبتلا شخص کو دیکھ کر یہ دعا پڑھ لے تو جب تک وہ زندہ رہے گا تب تک اس آزمائش سے محفوظ رہے گا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا. ❷

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس (آزمائش) سے بچا کر رکھا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا ہے اور اس نے مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر فضیلت عطا فرمائی۔''

28 مریض کی عیادت کے وقت کی دعا

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ. ❸

❶ صحيح مسلم: 2126.
❷ سنن الترمذي: 3431.
❸ صحيح البخاري: 5656.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

”گھبرانے کی ضرورت نہیں، اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری گناہوں سے پاکیزگی کا ذریعہ بن جائے گی۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی عیادت کرے اور اس کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، تو اسے اس مرض سے شفا دے دی جاتی ہے:

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ. ❶

”میں بڑی عظمت والے اللہ سے: جو عرشِ عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے دے۔“

29 نمازِ جنازہ کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ. ❷

”اے اللہ! ہمارے زندہ ومردہ، حاضر وغیر حاضر، چھوٹے بڑے اور مرد وعورت (تمام) کی مغفرت فرما دے۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جسے بھی زندہ رکھے اسلام پر زندہ رکھنا اور ہم میں سے جسے بھی موت دے ایمان پر موت دینا۔ اے اللہ! تو ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا۔“

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَ اغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

❶ سنن أبي داود: 3106 ۔ سنن الترمذي: 2083.

❷ سنن ابن ماجه: 1498.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ. ❶

”اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم کر، اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما، اس کی اچھی مہمانی کر اور اس کی قبر کو کشادہ کر دے۔ اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے۔ اسے اس کے (دُنیوی) گھر سے بہتر گھر عنایت فرما، اس کے اہل سے بہتر اہل نصیب فرما اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی اسے عنایت فرما، اس کو جنت میں داخل فرما اور اس کو قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا لے۔“

30 تعزیت کی دعا

اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ. ❷

”بلاشبہ اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے ہمیں عطا کیا اور اس کے پاس ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے، اس لیے تم صبر کرو اور ثواب کی اُمید رکھو۔“

31 قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا

❶ صحيح مسلم: 963.

❷ صحيح البخاري: 1248 ـ صحيح مسلم: ٩٢٣.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.❶

''اے ان گھروں (قبروں) والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ ہم میں سے پہلے جانے والوں اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے۔ ہم اپنے لیے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔''

32 پریشانی سے نجات کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.❷

''اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں فکر اور غم سے، بے بسی سے، سستی سے، بخیلی اور بزدلی سے، قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آ جانے سے۔''

33 گھبراہٹ اور بے چینی سے نجات کی دُعائیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.❸

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عظمت والا بردبار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے

❶ صحیح مسلم: 974. ❷ صحیح البخاری: 6369.
❸ صحیح البخاری: 6346.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لائق نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے۔"

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. ❶

"اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔"

اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا. ❷

"اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔"

34 کسی کے خوف سے نجات پانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ. ❸

"اے اللہ! ہم تجھے ہی ان (دشمنوں) کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری ہی پناہ میں آتے ہیں۔"

35 قرض سے نجات پانے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر تم پر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ ان کلمات کی برکت سے تمہارے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا فرما دے گا:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. ❹

"اے اللہ! مجھے اپنا حلال رزق عطا فرما کے حرام رزق سے بچائے رکھ اور مجھے اپنا

❶ سنن الترمذی: 3505.

❷ سنن أبی داود: 1525 ۔ سنن ابن ماجه: 3882.

❸ سنن أبی داود: 1537.

❹ سنن الترمذی: 3563.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فضل وکرم عطا کر کے اپنے سوا (ہر چیز) سے بے نیاز کر دے۔"

36 سخت مشکل سے نجات پانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا. ❶

"اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان بنا دے اور تو غم کو جب چاہتا ہے آسان بنا دیتا ہے۔"

37 جسمانی درد سے آرام پانے کی دُعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کے جسم کے کسی بھی حصے میں درد اور تکلیف ہو وہ اپنا ہاتھ اس درد والی جگہ پر رکھے اور تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے، پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ. ❷

"میں اللہ تعالیٰ سے اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس کا مجھے خوف ہے۔"

38 اچھی اور بری صورتِ حال پر دُعا

رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی اچھی چیز (یا اچھی صورتِ حال) دِکھائی دیتی تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.

"تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جس کے فضل و انعام سے نیک کام (مقاصد) پورے ہوتے ہیں۔"

اور جب آپ ﷺ کو بری چیز (یا بری صورتِ حال) سامنے آتی تو فرماتے:

❶ صحیح ابن حبان: 1974. ❷ صحیح مسلم: 2202.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ. ❶

''ہر حالت میں اللہ تعالیٰ ہی کی تعریف ہے۔''

39 شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا

جو شخص ایک سو مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیتا ہے وہ سارا دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ. ❷

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لائق تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔''

40 بچوں کو ہر نقصان سے محفوظ رکھنے کی دعا

نبی کریم ﷺ سیدنا حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیا کرتے تھے:

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ. ❸

''میں تم دونوں کو ہر شیطان، موذی جانور اور ہر نظر بد سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں۔''

---

❶ سنن ابن ماجه: 3803.

❷ صحيح البخاری: 3293.

❸ صحيح البخاری: 3371.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

41 گدھے اور مرغ کی آواز سن کر دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم گدھے کے ہنہنانے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو، کیونکہ اس وقت اس نے شیطان کو دیکھا ہوتا ہے، چنانچہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھو۔

اور جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو، کیونکہ اس وقت اس نے فرشتے کو دیکھا ہوتا ہے، چنانچہ یہ کلمات پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.❶

"اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔"

42 چھینک کی دعائیں

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.

"تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔"

یہ کلمات سننے والا کہے:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ.

"اللہ تجھ پر رحم کرے۔"

اس کے بعد پھر چھینکنے والا یہ کلمات کہے:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.❷

"اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔"

---

❶ صحيح البخاري: 3303 ـ صحيح مسلم: 6920.

❷ سنن أبي داود: 5038.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

43 آندھی چلتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ.❶

''اے اللہ! میں تجھ سے اس ہوا کی خیر و بھلائی، جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر و بھلائی اور جس مقصد کے لیے اسے بھیجا گیا اس کی خیر و بھلائی مانگتا ہوں، اور میں تجھ سے اس کے شر سے، جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جس مقصد کے لیے اسے بھیجا گیا اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

44 حصولِ بارش کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا.❷

''اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما۔''

45 طوفانی بارش آنے پر دعا

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ.❸

''اے اللہ! ہمارے اطراف میں بارش برسا، ہم پر نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں، پہاڑوں اور وادیوں پر اور درخت (فصلیں) اُگنے کی جگہوں میں بارش برسا۔''

❶ صحیح مسلم: 899.
❷ صحیح البخاری: 1014.
❸ صحیح البخاری: 1013.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

46 چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ. ❶

''اے اللہ! اس چاند کو ہم پر امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کے ساتھ طلوع فرما۔ (اے چاند!) میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہی ہے۔''

47 روزہ افطار کرنے کی دعا

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. ❷

''پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور ان شاء اللہ اجر پکا ہو گیا۔''

48 سونے کی دعائیں

❶: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

''اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والی اور تھامے رکھنے والی ذات ہے، نہ تو اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کی ملکیت میں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں

❶ سنن الترمذی: 3451. ❷ سنن أبی داود: 2357.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سفارش کر سکے؟ وہ جو ان (لوگوں) کے آگے اور پیچھے ہے سب جانتا ہے اور وہ (لوگ) اس کے علم میں سے کسی ایک شے کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے، اسے ان دونوں (یعنی آسمان و زمین) کی حفاظت تھکاوٹ میں نہیں ڈالتی، اور وہ بلند و عظمت والا ہے۔"

2. اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا. [1]

"اے اللہ! میں تیرے نام سے مرتا (سوتا) ہوں اور زندہ (بیدار) ہوں گا۔"

3. بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ فَاِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ. [2]

"اے میرے رب! تیرے نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا اور تیرے نام کے ساتھ ہی اسے اُٹھاؤں گا، اگر تو نے اسے (میری جان کو) روک لیا (یعنی اگر میری رُوح قبض کر لی) تو اس پر رحم کرنا اور اگر تو نے اسے چھوڑ دیا (یعنی زندگی بخشے رکھی) تو اس کی اسی طرح حفاظت فرمانا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔"

49 صبح و شام کے اذکار

1: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت آیت الکرسی پڑھتا ہے وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور جو شام کے وقت پڑھتا ہے وہ صبح تک شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ [3]

---

1 صحیح البخاری: 6324۔ 2 صحیح البخاری: 5961 ۔ صحیح مسلم: 2714.

3 صحیح الترغیب والترھیب: 662.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص آخری تین قل (سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام کے وقت پڑھتا ہے، یہ عمل اسے ہر چیز سے کافی ہو جاتا ہے۔ [1]

3: صبح کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ النُّشُورُ.

"اے اللہ! ہم نے تیری ہی توفیق سے صبح کی اور تیری توفیق سے ہی شام کریں گے، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہی ہم مریں گے، اور تیری طرف ہی اُٹھ کر جانا ہے۔"

اور شام کے وقت یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ. [2]

"اے اللہ! ہم نے تیری ہی توفیق سے شام کی اور تیری توفیق سے ہی صبح کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہی ہم مریں گے، اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔"

4: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے یقین کے ساتھ یہ دعا دن کے وقت پڑھی اور اسی دن شام ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے یقین کے ساتھ رات کے وقت پڑھی، پھر صبح ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ بھی جنتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى

[1] سنن أبي داود: 5082.

[2] سنن الترمذي: 3391.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. ❶

"اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، تیرے عہد پر ہوں اور تیرے وعدے پر ہوں جتنی مجھ میں استطاعت ہے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس برائی سے جو میں نے کی، میں تیرے لیے تیری ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر انعام فرمائی ہیں اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، سو تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بخش نہیں سکتا۔"

❺: اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (صبح وشام تین تین مرتبہ) ❷

"اے اللہ! مجھے میرے بدن میں آرام دے۔ اے اللہ! میرے کانوں کو سلامت رکھ۔ اے اللہ! میری نظر کو ٹھیک رکھ۔ اے اللہ! یقیناً میں کفر اور فقر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں عذابِ قبر سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔"

❻: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو اسے شام تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور جو شخص شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے تو صبح تک وہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا:

---

❶ صحيح البخاري: 6306.

❷ سنن أبي داود: 5090.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.❶

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام سے کوئی بھی چیز، چاہے وہ زمین میں ہو یا آسمان میں؛ نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا علم رکھنے والا ہے۔''

❼: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہو جاتا ہے کہ روزِ قیامت اس کو راضی کرے:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا.❷

''میں اس بات پر راضی ہوں کہ اللہ میرا رب ہے، اسلام میرا دین ہے اور محمد ﷺ میرے نبی ہیں۔''

❽: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ.❸

''اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرا ہر کام درست کر دے اور مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرنا''

❾: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ. (صبح کے وقت تین مرتبہ)❹

''اللہ تعالیٰ نہایت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اس قدر جتنی کہ اس کی مخلوق ہے، اتنی کہ جس سے وہ راضی ہو جائے، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اس قدر

❶ سنن أبي داود: 5088۔ سنن الترمذي: 3388.

❷ مسند أحمد: 18967. ❸ صحيح الترغيب والترهيب: 661.

❹ صحيح مسلم: 2726.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کہ جتنی اس کے کلمات کی سیاہی ہے۔"

10: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ عِلْماً نَافِعاً وَرِزْقاً طَيِّباً وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً. (صبح کے وقت) ❶

"اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔"

11: اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ (ایک دن میں سو مرتبہ) ❷

"میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔"

12: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (شام کے وقت تین مرتبہ) ❸

"میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔"

13: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھتا ہے، روزِ قیامت اسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔ ❹

50 بے حساب اجر و ثواب والے اذکار

❁:...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات پڑھے گا تو جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے بھی وہ چاہے گا اللہ تعالیٰ اسی سے اس کو جنت میں داخل فرمادے گا:

اَشْهَدُ اَن لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ وَاَنَّ عِيسٰى عَبْدُ اللهِ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّ اَنَّ النَّارَ حَقٌّ. ❺

❶ سنن ابن ماجه: 925 ـ مسند أحمد: 26602.

❷ صحيح البخارى: 6307 ـ صحيح مسلم: 2702.

❸ صحيح مسلم: 2709. ❹ صحيح الجامع الصغير: 6357.

❺ صحيح مسلم: 28.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❊:...... رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: جس نے ایک دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھا، اس کے تمام گناہ ختم کر دیے جاتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔ ❶

❊:...... نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھا، اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔ ❷

❊:...... رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ جنت کا خزانہ ہے۔ ❸

❊:......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے (فرشتوں کا) لشکر بھیج دیتا ہے جو صبح تک شیطان سے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں (جنت کو) واجب کرنے والی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس ہلاک کر دینے والے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، نیز اسے دس مومن غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ ❹

❊:...... نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کے نامہ اعمال میں ایک سو نیکیاں لکھ دی

---

❶ صحیح البخاری: 6405۔ صحیح مسلم: 2691.

❷ سنن الترمذی: 3464. ❸ صحیح البخاری: 6952۔ صحیح مسلم: 2704.

❹ سنن الترمذی: 3534.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاتی ہیں، اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جاتے ہیں، اس دِن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور اس سے افضل عمل کوئی نہیں کر پاتا، سوائے اس کے جو اس سے زیادہ مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے۔ ❶

❁ :...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص روزانہ 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھتا ہے؛ اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور ایک ہزار گناہ معاف کر دِیے جاتے ہیں۔ ❷

❁ :...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ فضیلت والا ذِکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اور سب سے زیادہ فضیلت والی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔ ❸

❁ :...... رسول اللہ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ میزانِ عمل کو (نیکیوں سے) بھر دیتا ہے اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ زمین و آسمان کے درمیان جتنا بھی خلا ہے؛ اس سارے کو (نیکیوں سے) بھر دیتے ہیں۔ ❹

❁ :...... اور آپ ﷺ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھا کرو؛ ان میں سے ہر ایک کے بدلے میں تمہارے لیے جنت میں ایک ایک درخت لگا دیا جائے گا۔ ❺

❁ :...... نبی ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر (پڑھنے کے لحاظ سے) تو بہت ہلکے ہیں لیکن میزان میں (اجر وثواب کے اعتبار سے) بہت وزنی ہیں، اور وہ دونوں رحمان کے ہاں بہت ہی پسندیدہ کلمے ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ. ❻

---

❶ صحیح البخاری: 3293 ۔ صحیح مسلم: 2691.

❷ صحیح مسلم: 2698.
❸ صحیح الجامع: 1104.

❹ صحیح مسلم: 223.
❺ سنن ابن ماجه: 3807.

❻ صحیح البخاری: 646۔صحیح مسلم: 2694.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❋ :...... نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ الکہف کی پہلی دس آیات حفظ کرلیں اسے دجال کے فتنے سے بچالیا جائے گا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ سورۃ الکہف کی آخری آیات۔ ❶

❋ :...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ الملک عذابِ قبر سے بچانے والی ہے۔ ❷

یعنی جو شخص اس سورت کو یاد کرلے یا کثرت سے اس کی تلاوت کرتا ہو؛ وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

❋ :...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ الاخلاص (اجر و ثواب کے لحاظ سے) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے اور سورۃ الکافرون ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ ❸

یعنی سورۃ الاخلاص کو تین مرتبہ پڑھنے سے اور سورۃ الکافرون کو چار بار پڑھنے سے مکمل قرآن کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے۔

❋ :...... اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے دس مرتبہ مکمل سورۃ اخلاص پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل بنا دیتا ہے۔ ❹

---

❶ صحيح مسلم: 809. ❷ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1140.

❸ صحيح مسلم: 811. ❹ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 589.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

زیرِ نظر کتاب حافظ فیض اللہ ناصر صاحب کے رشحاتِ فکر کا نتیجہ ہے۔ آپ پر خدا کی عنایات بے پناہ ہیں جس کے باعث بے حد مفید کتب آپ کے خانہ علم سے ترجمہ و تالیف کے قالب میں ڈھل کر دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اس کتاب میں آپ کا ہدفِ تحریر وہ بچے ہیں جو صرف ناظرہ قرآن یا حفظ قرآن کے بعد اپنی دینی تعلیم ختم کر دیتے ہیں؛ کہ ان کے اندر کس طرح صالحیت اور حقیقی عبدیت کی رُوح پھونکی جائے۔ مؤلف نے احادیث مبارکہ کا ایک خوب صورت گلدستہ اس اعتبار سے ترتیب دیا ہے کہ بچے کے سامنے انتہائی سادے انداز میں اسلام کی اجمالی تصویر اُبھر آئے اور ساتھ ساتھ مسنون دعاؤں کا بھی اہتمام کیا ہے کہ بچہ بہ موقع مناجات کے ذریعے پروردگار کے حضور ثبوتِ بندگی دیتا رہے۔ اس مجموعہ احادیث میں یہ لحاظ بہت اہمیت کا حامل ہے کہ احادیث انتہائی مختصر اور الفاظ بے حد معنی خیز ہیں۔ احقر نے جس مقام سے بھی کتاب کو دیکھا ہے اور حسبِ موقع جس روایت کی توقع کی ہے؛ وہ اس میں ضرور ملی ہے۔ یہ مؤلف کی دیدہ ریزی کا بیّن ثبوت ہے۔ لہٰذا تمام ذِمہ دارانِ مکاتب و مدارس سے میری درخواست ہے کہ اس کتاب کو ناظرہ و حفظ کے نصاب میں فوراً شامل کر لیا جائے، تاکہ ہمارے بچے تعلیمِ قرآن کی مبارک نعمت کے ساتھ ساتھ دینِ متین کی خوب صورتیوں کا بھی مطالعہ کریں اور انہیں حرزِ جاں بنا سکیں۔

بابائے قراءت، اُستاذ القراء

قاری محمد یحییٰ رسول نگریؒ

دار المصنفین
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

G/F-6 بادیہ حلیمہ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
0308-6222418 0300-4262092
Facebook/Dar-ul-Musannifeen
darulmusannifeen@gmail.com

1234567893